درسی کتاب

یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

جماعت دوم

تجرباتی ایڈیشن

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

حکومت بلوچستان کا پروگرام "معیاری تعلیم سب کے لیے"

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CamScanner

درسی کتاب

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت دوم

یکساں قومی نصاب کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 304-07/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت دوم

زیرِ نگرانی **محمد رفیق طاہر**

جوائینٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

مصنفہ: یاسمین جدون (ممبر قومی نصاب کمیٹی، ماہر تعلیم و تربیت اساتذہ)

اراکین جائزہ کمیٹی

کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)

بابر بشیر (نظام نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)

احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)

تکبیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)

صوفیہ صدیقی پی ایچ ڈی (LUMS)

سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)

فرزانہ ہاشمی (بیکن ہاوس اسکول سسٹم)

زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی کینٹ گیریژن)

زاہد حسین (نجی اسکول)

راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

اراکین صوبائی جائزہ کمیٹی

محمد انور (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، اورنگزیب ترین (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، رخسانہ بنگش (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، شائستہ عظیم (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، بہار شاہ بخاری (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، محمد یوسف (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، الیاس احمد (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، جنید فاروق (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عمران خان (جے ای ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، منیر احمد (ٹی او ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عذرا مری (پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ) فیروز خان کاسی (گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج کوئٹہ)، شبانہ اختر (سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی)، اختر امین (پوسٹ گریجوایٹ کالج کوئٹہ)، سید عبدالوہاب (گورنمنٹ موسی کالج کوئٹہ)، عنبر ناز غرشین (گورنمنٹ گرلز سکول فیض آباد)، بلقیس کمال (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول زیارت)، سعید احمد (گورنمنٹ ہائی سکول مستونگ)، ذاکرہ قادر (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کولانچی گوادر)، محمد تقی (گورنمنٹ موسی کالج کوئٹہ)، محمد امین (گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سریاب کوئٹہ)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، جعفر خان ترین

ڈیسک آفیسر: صائمہ عباس محمود (قومی نصاب کونسل)

ڈیزائنگ اینڈ لے آؤٹ: شہزاد حسین، ردا فاطمہ

ڈیزائن اور السٹریشن (نیشنل کالج آف آرٹس):

نگران طباعت: مس فائزہ علی شاہ (ماہر مضمون:)

پرنٹرز: ٹاپ ماؤنٹین پرنٹرز اینڈ پبلیشرز لاہور

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ غیر ارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء و تجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جا سکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ویب سائٹ: www.btbb.com.pk
2۔ آفیشل ایپ: "btbb official"
3۔ ای میل: btbb_quetta@yahoo.com
4۔ فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

محکمہ تعلیم
حکومت بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

www.emis.gob.pk
Performance Management System
081 111 098 765

فہرست عنوانات

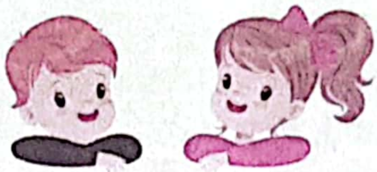

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ہمارا وطن پاکستان	01
2	دیہات اور شہر	15
3	حقوق و فرائض	21
4	مذہبی تہوار	25
5	قدرتی ماحول اور وسائل	31
6	پانی	39
7	پودے	47
8	جانور	55
9	زراعت اور مویشی	61
10	زمینی وسائل کی حفاظت	69
11	روشنی اور حرارت	75
12	دوسروں کی مدد کرنا	81
13	پیشے	85
14	دوسروں کا احترام	89
15	عفو و درگزر	93
16	غیر جانبداری	97

01

ہمارا وطن پاکستان

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے نقشے کو پہچان سکیں
- پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں
- پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں
- قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں

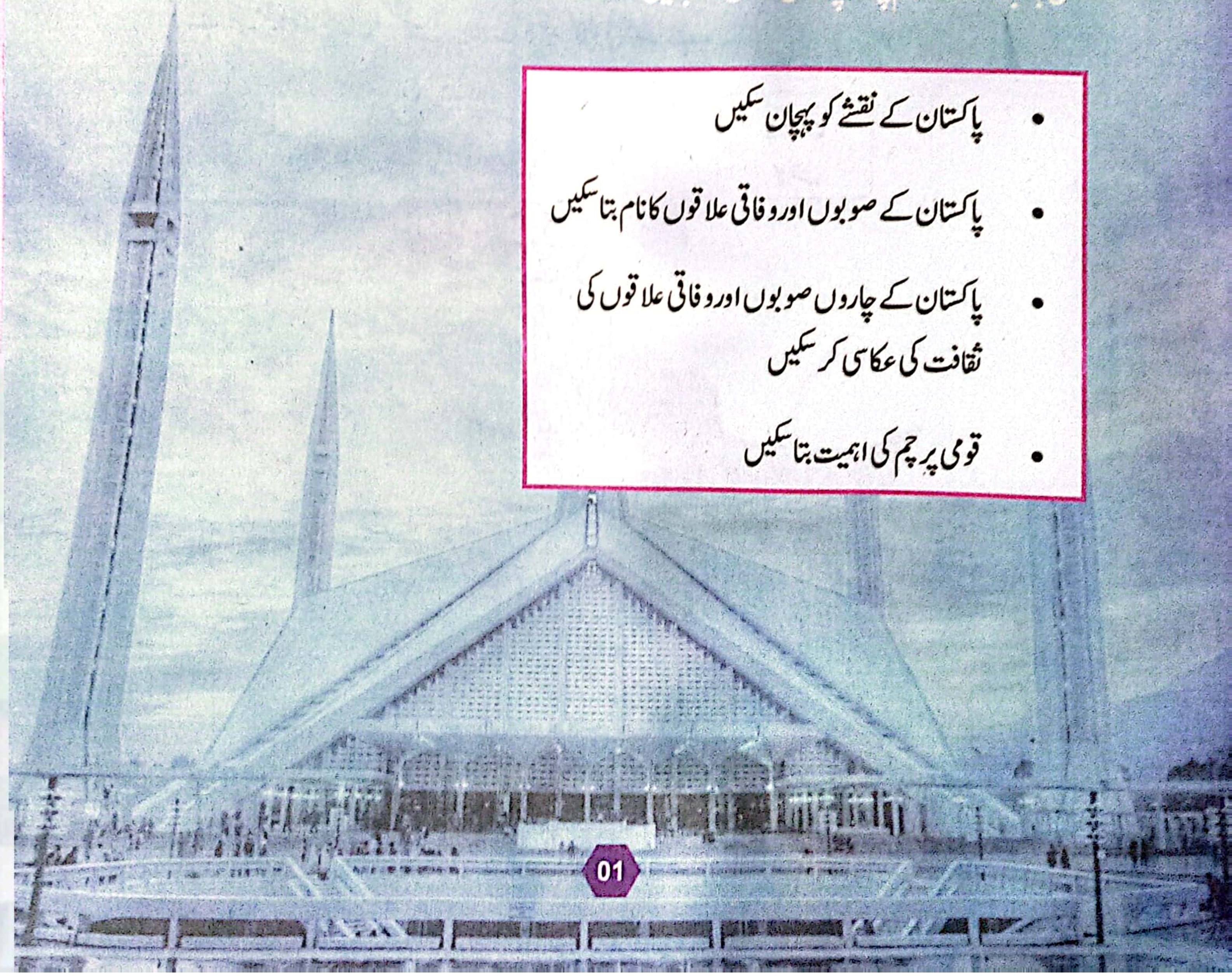

CamScanner

پاکستان ہمارا وطن ہے۔

ہمارا پیارا وطن پاکستان ہے۔ یہ برِاعظم (Continent) ایشیا میں واقع ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب پاکستان کے چار صوبے ہیں۔

حکومتِ پاکستان نے گلگت بلتستان کو انتظامی اکائی کا درجہ دے دیا ہے۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے جبکہ آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔ آزاد جموں وکشمیر پاکستان کے زیرِانتظام ایک خودمختیار ریاست ہے۔ اس کا دارالحکومت مظفر آباد ہے جبکہ مقبوضہ جموں وکشمیر پر بھارت کا غیر قانونی قبضہ ہے۔

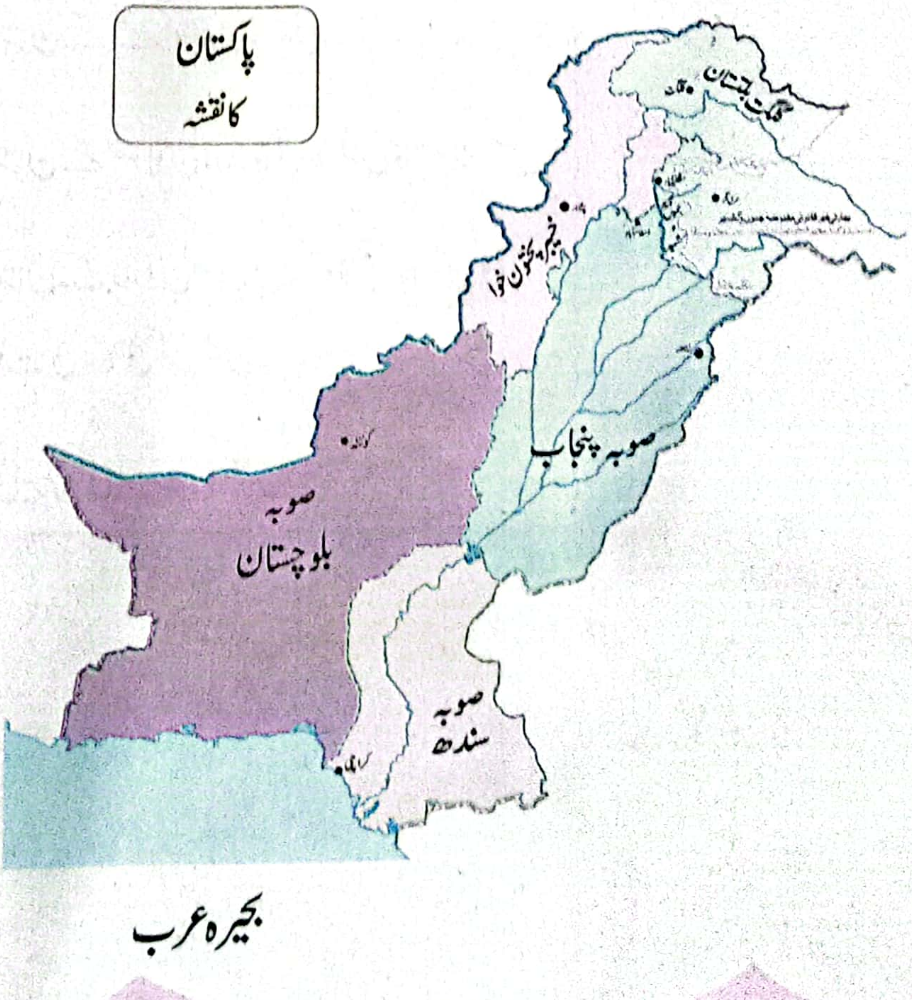

سرگرمی

نیچے دیئے گیے پاکستان کے نقشے کو غور سے دیکھیں۔ اور چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کے نام لکھیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین کے بڑے خشک ٹکڑے یا علاقے کو برِاعظم (Continent) کہتے ہیں۔ دنیا میں سات براعظم ہیں۔

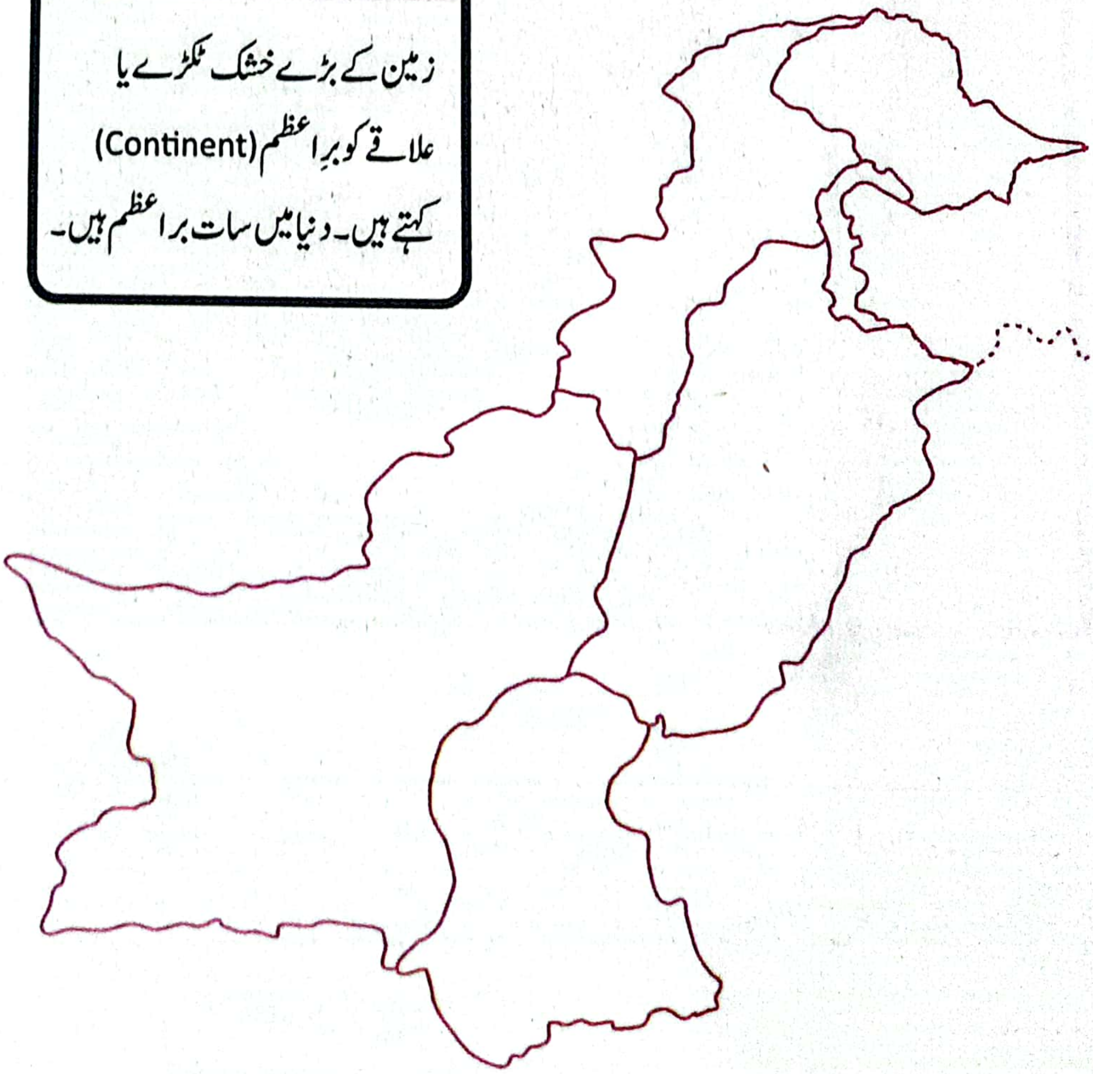

CamScanner

پاکستان کا پرچم

ہر ملک کی طرح پاکستان کا پرچم بھی اس کی پہچان ہے۔ اس میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔

پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔

اس پر بنا ہوا چاند روشنی اور ستارا ترقی اور علم کی علامت ہیں۔

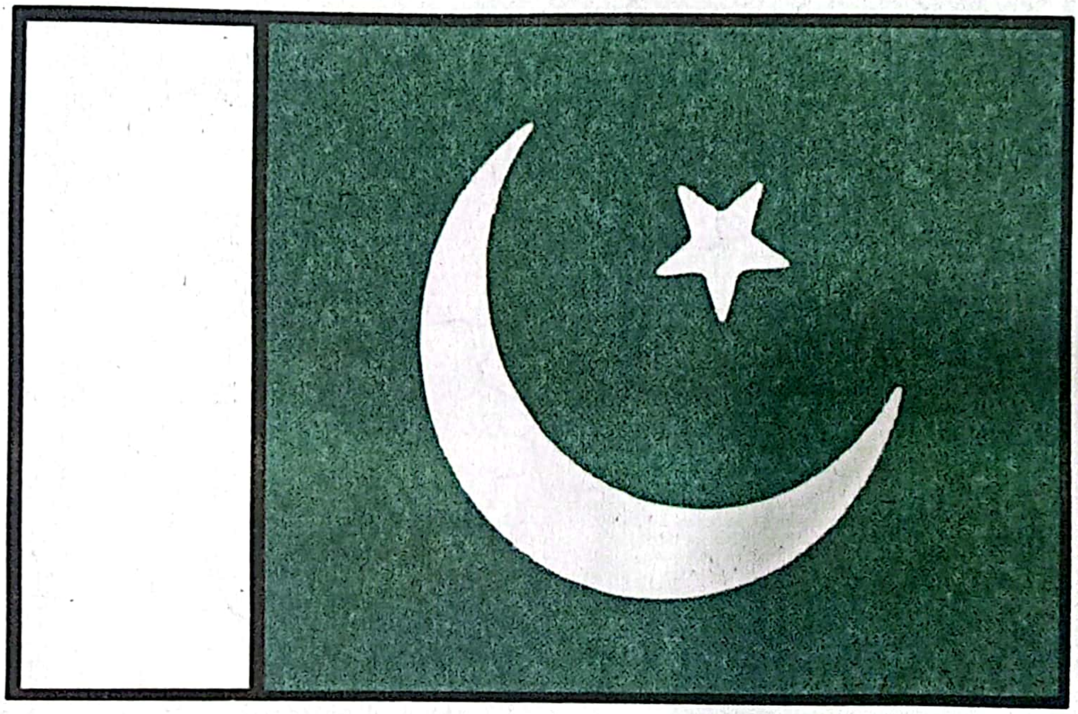

سرگرمی

اپنے استاد کی راہنمائی میں کاپی پر پاکستان کا پرچم بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ کون سا رنگ مسلمانوں اور دوسرے مذاہب کو ظاہر کرتا ہے نشاندہی کریں۔

پاکستان کے صوبے

پاکستان کے چاروں صوبے اور وفاق کے زیر انتظام علاقے اپنے رہن سہن کی عکاسی کرتے ہیں۔

صوبہ سندھ

صوبہ سندھ کے زیادہ تر لوگ سندھی زبان بولتے ہیں اور لباس میں شلوار قمیص، اجرک اور سندھی ٹوپی پہنتے ہیں۔ کھانے میں یہاں کے لوگ چاول، کوکی* اور پالک کھانا پسند کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

موہن جو دوڑو کے کھنڈرات صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے۔

سندھی ٹوپی اور اجرک

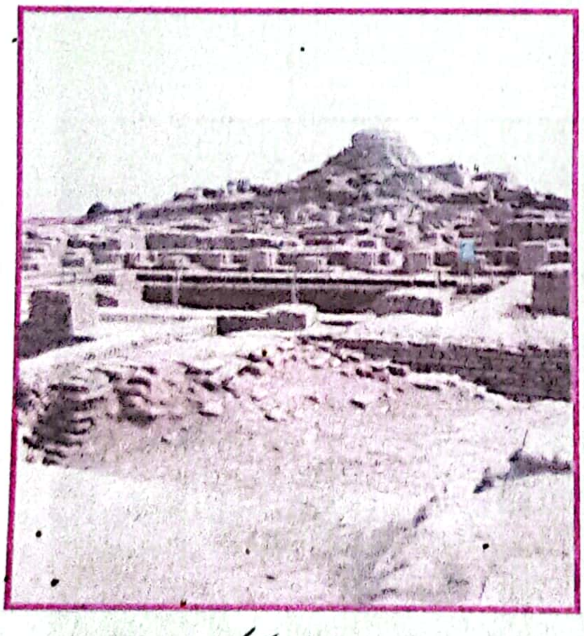

موہن جو دوڑو کے کھنڈرات

* کوکی سندھی روٹی جو آٹا، پیاز، دھنیا، سبز مرچ، زیرا اور انار دانہ سے مل کر بنتی ہے۔

صوبہ پنجاب

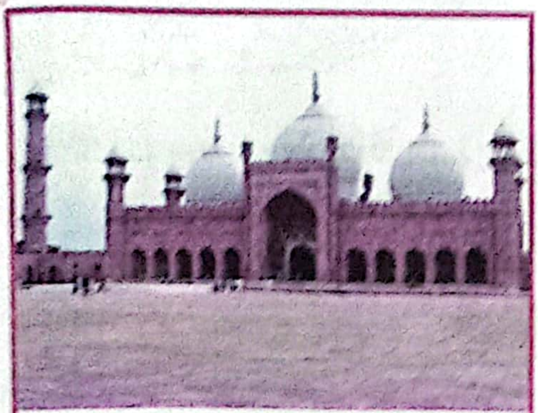

بادشاہی مسجد

آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگ زیادہ تر پنجابی زبان بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرائیکی اور پوٹھوہاری بھی بولی جاتی ہے۔

مردوں کا روایتی لباس شلوار قمیص، پگڑی، کرتا اور تہمد ہے۔ جبکہ عورتیں شلوار قمیص پہنتی ہیں۔

لاہور صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کے لوگ کھانے میں سرسوں کا ساگ، مکھن اور پینے میں لسی پسند کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پنجاب کا مشہور رقص بھنگڑا دنیا بھر میں مشہور ہے۔

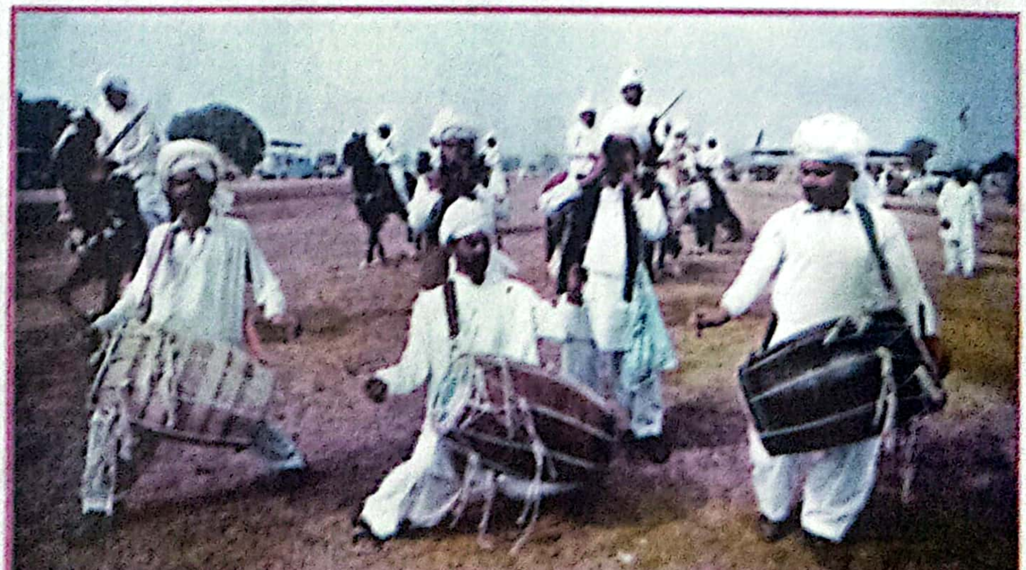

صوبہ خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔

یہ خوبصورت پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مالم جبہ اور جھیل سیف الملوک سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

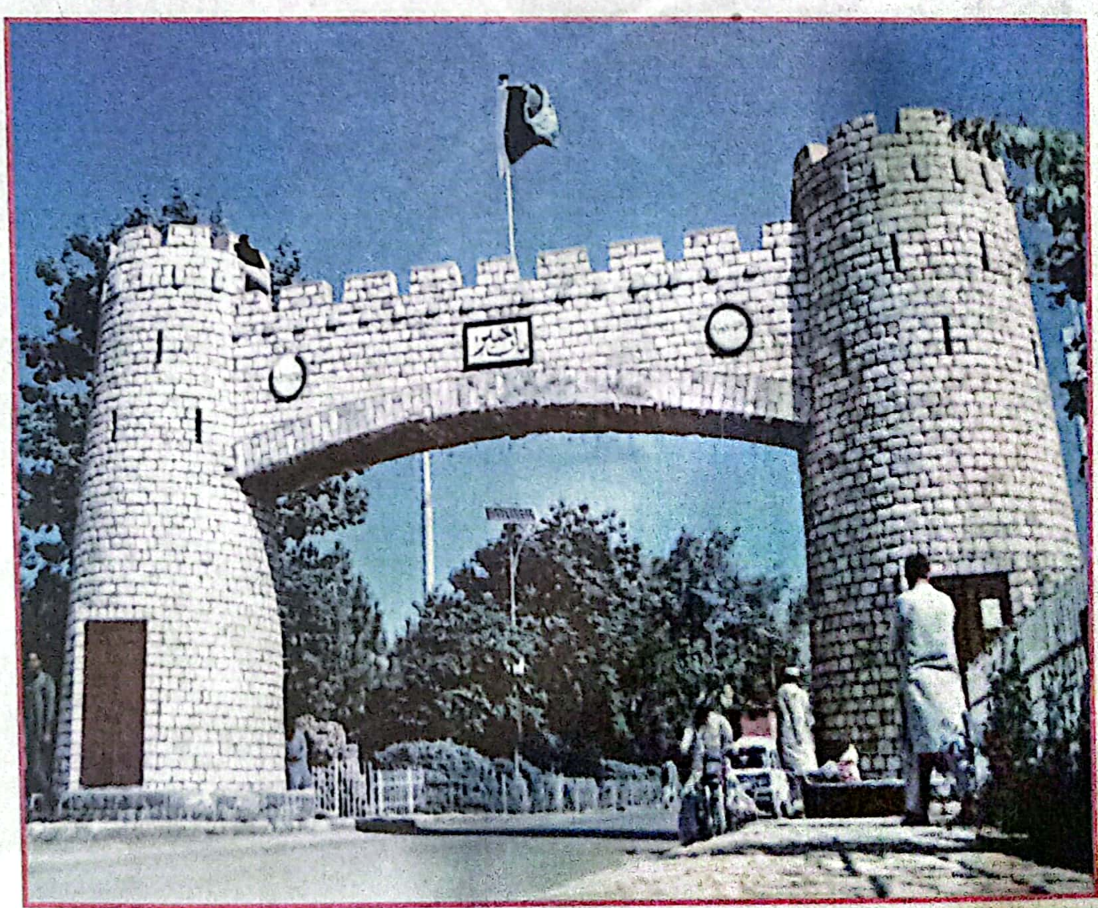

بابِ خیبر

یہاں کے لوگ پشتو، ہندکو، سرائیکی اور چترالی بولتے ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص، پگڑی، چترالی ٹوپی، قراقلی اور پشاوری چپل ہیں۔ عورتیں کڑھائی والی قمیص اور شلوار پہنتی ہیں۔ یہاں کے مشہور کھانے پلاؤ اور چپلی کباب ہیں اور قہوہ شوق سے پیا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

یہاں کے مشہور رقص "اتن" اور "خٹک" ہیں۔

صوبہ بلوچستان

رقبہ کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان میں بلوچی، پشتو اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص اور پگڑی ہیں جبکہ عورتیں کڑھائی والا کُرتا اور شلوار پہنتی ہیں۔ بلوچستان کا روایتی کھانا سجی اور کھڈی کباب ہیں۔

کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کا خشک میوہ بہت مشہور ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

"بلوچی چاپ" اور اتن بلوچستان کے مشہور رقص ہیں۔

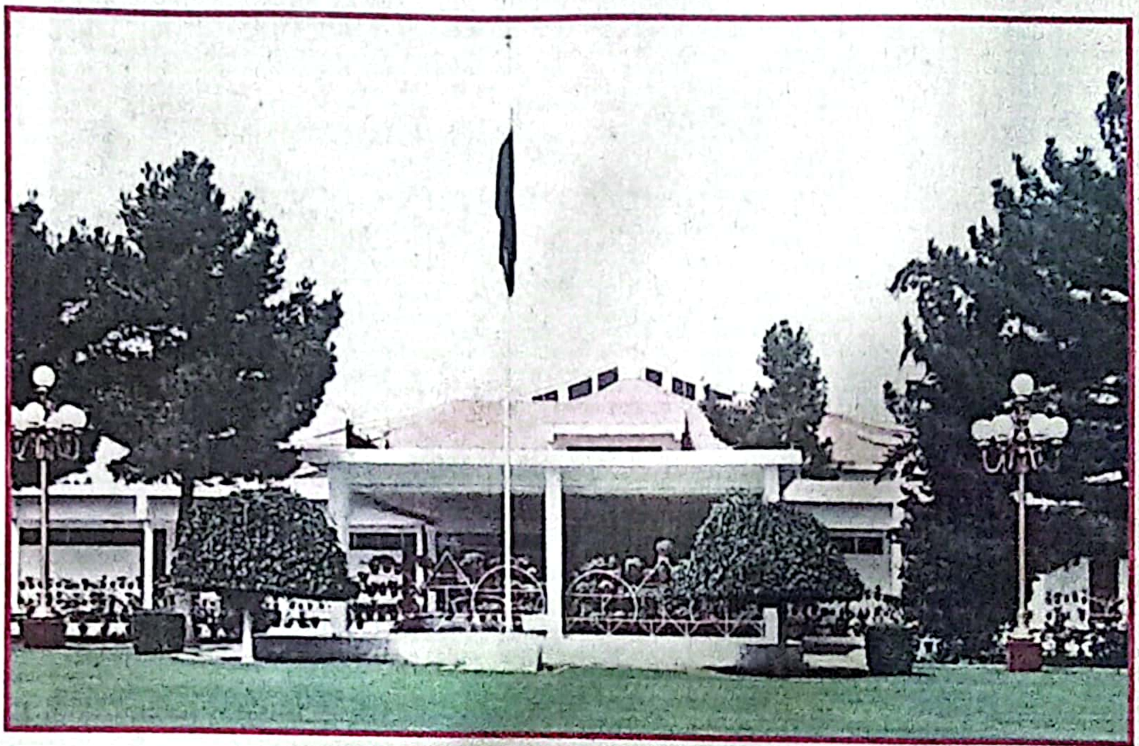

بلوچستان اسمبلی

آزاد جموں و کشمیر

کیا آپ جانتے ہیں؟

آزاد جموں و کشمیر کی اپنی حکومت ہے اور یہ پاکستان کے زیرِ انتظام علاقہ ہے۔

آزاد جموں و کشمیر پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے۔ مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت ہے۔ یہاں پہاڑی، ہندکو، گوجری اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ کشمیر کے لوگوں کی پسندیدہ خوراک چاول، کشمیری کلچہ اور کشمیری چائے ہے۔ کشمیری لباس یہاں کے مرد اور خواتین پہنتے ہیں۔

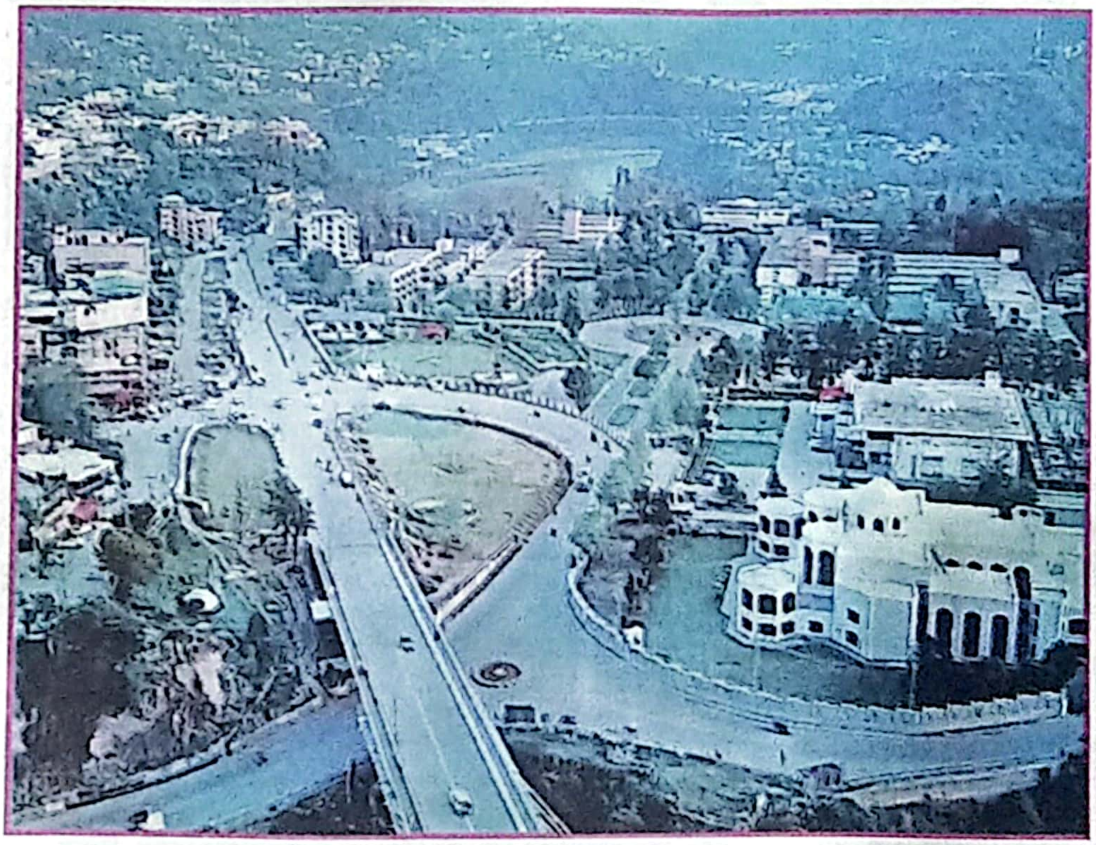

مظفر آباد

گلگت بلتستان

گلگت بلتستان پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت گلگت ہے۔ گلگت بلتستان میں لوگ شینا، کھوار، بھروشسکی اور بلتی زبان بولتے ہیں۔ یہاں کے مرد عام طور پر سفید شلوار قمیص اور گلگتی اونی ٹوپی پہنتے ہیں۔ عورتیں شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ روٹی، مکھن اور گوشت سے بنی غذا کھاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

راکاپوشی گلگت بلتستان کی مشہور پہاڑی چوٹی ہے۔

سرگرمی

گروپ میں پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت پر مبنی تصاویر اکٹھی کریں، ہم جماعتوں کو دکھائیں اور ان کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔

اپنے اساتذہ کی راہنمائی میں گروپ میں نیچے دیے گئے صوبوں کو چارٹ پیپر پر ٹریس (Trace) کر کے ان کے ٹکڑے (Cutout) بنائیں۔ اب ان ٹکڑوں (Cutout) کو آپس میں ملاتے ہوئے پاکستان کا نقشہ مکمل کریں۔

پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان

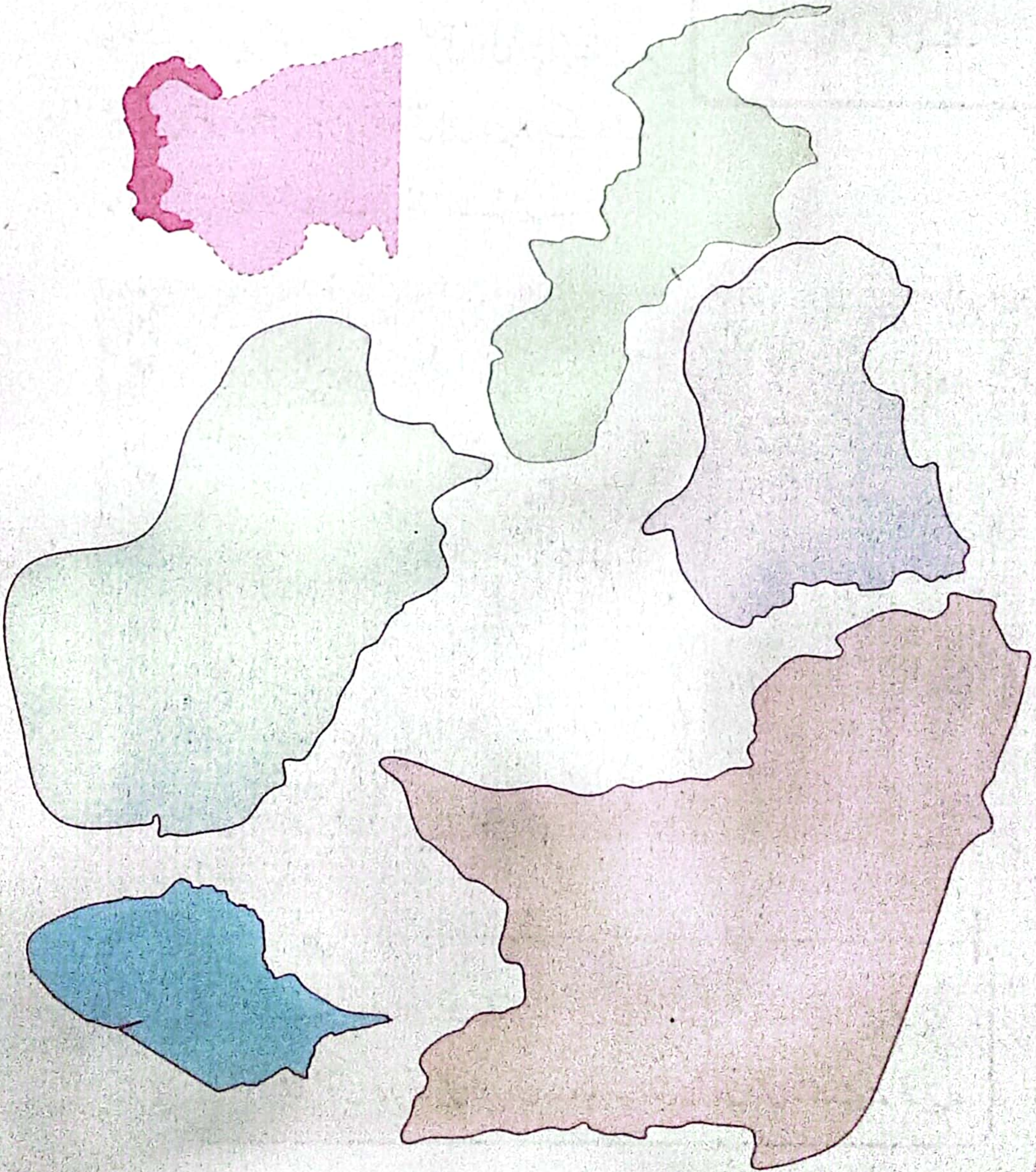

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال
2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور نا قابلِ فروخت ہے

مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دیئے گئے سوالات میں سے درست جواب کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

ا۔ پاکستان کب وجود میں آیا؟

1۔ 23 مارچ 1940ء ☐
2۔ 14 اگست 1947ء ☐
3۔ 11 ستمبر 1948ء ☐

2۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

1- چار ☐
2- پانچ ☐
3- چھ ☐

3۔ پاکستان کے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

1- دو ☐
2- تین ☐
3- چار ☐

سوال نمبر2۔ مندرجہ ذیل بیانات میں سے درست ✔ اور غلط ✘ کی نشاندہی کریں۔

1۔ پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ دوسرے مذاہب کی نشاندہی کرتا ہے۔ ☐

2۔ آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔ ☐

3۔ رقبہ کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ ☐

4۔ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ ☐

5۔ گلگت بلتستان پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔ ☐

سوال نمبر3۔ پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟ ....

سوال نمبر4۔ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کی ثقافت کا فرق نیچے لکھیں۔

	صوبہ سندھ	صوبہ بلوچستان
زبان		
لباس		
کھانا		

برائے اساتذہ:

بچوں کو پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاق کے زیرِ انتظام علاقوں کے بارے میں بتایا جائے۔

CS CamScanner

02

دیہات اور شہر

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں
- دیہات کی اہم خصوصیات کی شناخت کر سکیں (عمارتیں، سہولیات، ماحول اور پیشے)
- شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشاندہی کریں
- دیہی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں
- شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں

پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے۔ دیہات میں گھر عام طور پر کھلے اور کچے ہوتے ہیں اور یہاں کا ماحول صاف ستھرا ہوتا ہے۔ صحت اور تعلیم کی سہولیات کم ہوتی ہیں۔

شہر میں عمارتیں اونچی اور پکی ہوتی ہیں اور یہاں کا ماحول کارخانوں اور ٹریفک کے شور و غل کی وجہ سے صاف نہیں ہوتا۔ شہروں میں صحت اور تعلیم کی بہترین سہولیات موجود ہوتی ہیں۔

CamScanner

دیہی اور شہری زندگی میں فرق

دیہی زندگی	شہری زندگی
	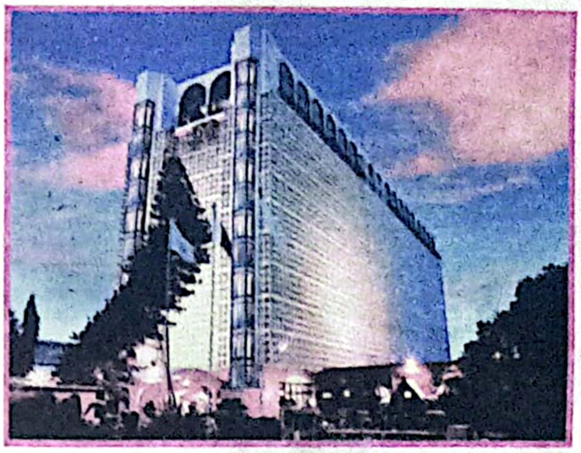
کچے گھر	اونچی عمارتیں
کھیتی باڑی	دفتر

سرگرمی

بچے گروپ میں گاؤں اور شہر کی تصاویر سے دونوں کی اہم خصوصیات کا موازنہ کریں۔

شہری زندگی

بلوچستان یونیورسٹی

دیہی زندگی

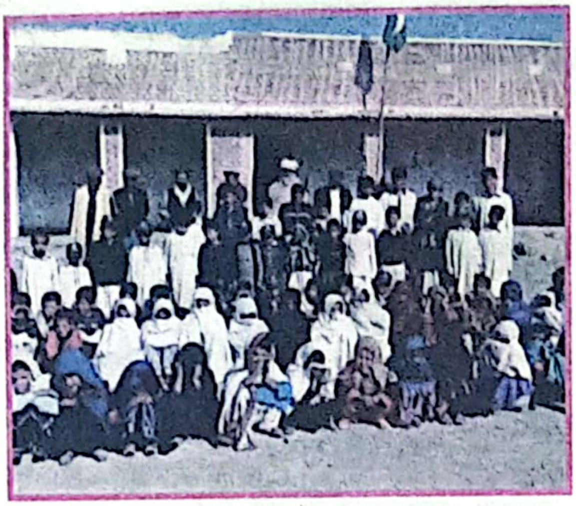

اسکول

ٹریفک کا شوروغل

بہت کم ٹریفک

سرگرمی

(Pair Work)

دو دو بچے رہنے کیلئے اپنی پسندیدہ جگہ (شہر یا دیہات) کے متعلق بتائیں اور اس کی دو وجوہات بھی بتائیں۔

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشے

ڈاکٹر

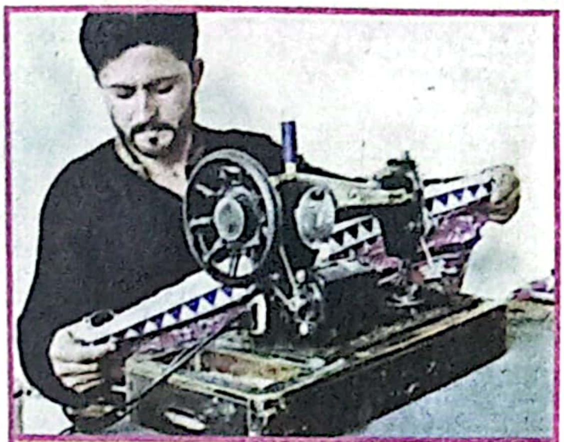

درزی

نائی

ترکھان

موٹر مکینک

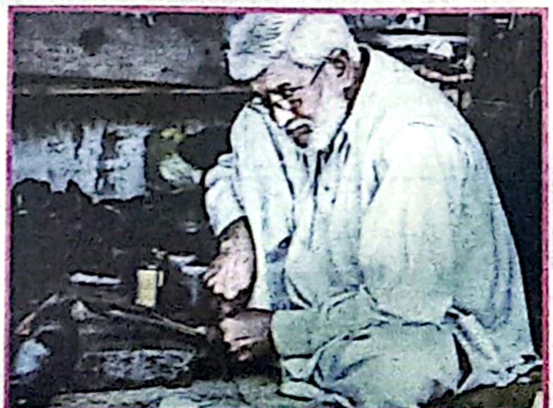

موچی

CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ مندرجہ ذیل اشیاء کو اس کے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔

آپ کس کے پاس جائیں گے	
گوشت لینے	ڈاکٹر
جوتا مرمت کروانے	قصائی
کپڑے سلوانے	موچی
علاج کروانے	درزی

سوال نمبر2۔ شہری اور دیہی زندگی میں فرق بتائیں اور لائن لگا کر ملائیں۔

خالص ہوا	شہر	چشمے اور کنوئیں
ائیر پورٹ		شوروغل
کسان	دیہات	چھوٹے اور کچے مکان
گاڑیوں کا دھواں		بڑی سڑکیں

سوال نمبر3۔ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

___

___

___

CamScanner

سوال نمبر4۔ کوئی سی تین سہولیات لکھیں جو آپ کو شہر میں میسر ہیں اور گاؤں میں نہیں؟

سوال نمبر5۔ آپ ایک گاؤں میں سب سے پہلے کون سی سہولت مہیا کرنا چاہیں گے اور کیوں؟

برائے اساتذہ:

بچوں کو تفصیل سے شہری اور دیہی زندگی کا فرق بتائیں (رہن سہن اور سہولیات)۔

03

حقوق و فرائض

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حکومت کی تعریف بیان کر سکیں
- حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشاندہی کر سکیں
- شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ، صحت اور برابری)
- یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے
- میسّر حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں

حکومت ملک کا نظام چلاتی ہے۔ یہ اپنے شہریوں کی بہتری کے لئے صحت، صاف پانی، بجلی، گیس، تفریح کیلئے کھیل کے میدان اور معیاری تعلیم جیسی بنیادی سہولیات مہیا کرتی ہے۔

شہریوں کے حقوق

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنی شہریوں کو اُن کی بنیادی سہولیات فراہم کریں۔

ایک ذمہ دار شہری کا فرض ہے کہ وہ تمام اداروں کا احترام کرے۔

علاج کے لیے ہسپتال

تعلیم کے لیے اسکول

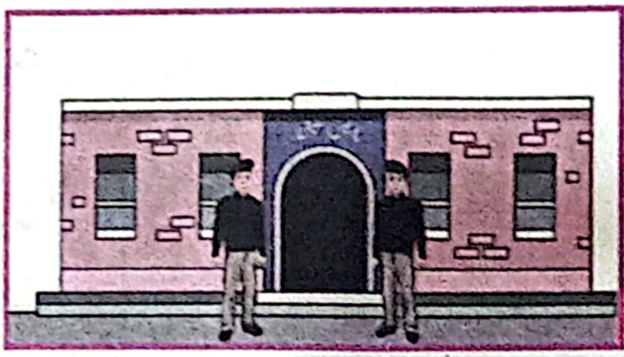

جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس اسٹیشن

انصاف کے لیے عدالتیں

کیا آپ جانتے ہیں؟

ملک چلانے کے لیے لوگوں کو انتخابات کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب شدہ لوگ مل کر "حکومت" بناتے ہیں۔

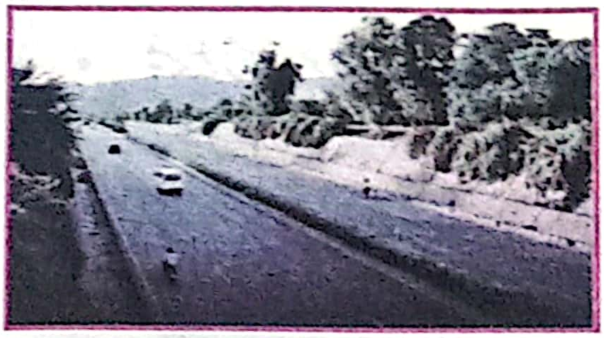

آمدورفت کے لیے سڑکیں

حکومت کا فرض ہے کہ اپنے شہریوں کی حفاظت کرے اور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا اختیار دے۔ اُن کے مذہبی مقامات اور تہواروں کا لحاظ کرے۔

حقوق و فرائض

میرا حق ہے کہ۔۔۔	میرا فرض ہے کہ۔۔۔
اچھا ماحول، گھر، تعلیم، تحفظ اور صحت کی سہولیات۔	اپنی صحت کا خیال رکھنا۔
پینے کے لیے صاف پانی اور بجلی کی فراہمی۔	بڑوں اور بزرگوں کی عزت و احترام کرنا۔
پیشہ اختیار کرنے کی آزادی۔	قوانین کا احترام کرنا۔
بے سہارا افراد کے لیے پناہ گاہیں۔	گیس، پانی اور بجلی کو احتیاط سے استعمال کرنا اور ضائع نہ کرنا۔
	سرکاری و غیر سرکاری اشیاء کو نقصان نہ پہنچانا۔

سرگرمی

رول پلے

بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں سے ایک بچہ سرکاری افسر بنے اور دوسرا شہری کا رول ادا کرے۔ ہر گروپ سے کہیں کہ دیئے گئے وقت کے مطابق رول پلے کرتے ہوئے حکومت کے فرائض اور شہریوں کے حقوق بتائے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہم قوانین کی پابندی کر کے اچھے شہری بن سکتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر1۔ ذیل میں چند سہولیات درج ہیں۔ آپ کے علاقے میں ان میں سے جو سہولت موجود ہے اُس پر ✓ کانشان لگائیں۔

ہسپتال -------	ائیر پورٹ -------
پولیس اسٹیشن -------	سکول -------
پارک -------	صاف پانی کی سہولت -------
کچہری -------	ڈاکخانہ -------

سوال نمبر2۔ اپنے علاقے کے دو اہم عوامی مسائل لکھیں۔

1 ________________ 2 ________________

سوال نمبر3۔ شہریوں کے کوئی سے دو حقوق اور دو فرائض تحریر کریں۔

1 ________________ 2 ________________

1 ________________ 2 ________________

سوال نمبر4۔ کون سا محکمہ لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کرتا ہے؟

____

سرگرمی

ٹیچر کلاس میں مانیٹر بنانے کے لئے الیکشن کروائے اور بچوں کو بیلٹ بکس، ووٹ اور تمام مراحل سے متعارف کروا کر کلاس کا مانیٹر بنائے۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ حکومت کی جانب سے دی ہوئی سہولیات کا کس طرح خیال رکھنا ہے۔

CamScanner

04

مذہبی تہوار

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں مسلمان عید الفطر اور عید الاضحیٰ کیوں اور کیسے مناتے ہیں
- پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذاہب کے مذہبی اور ثقافتی تہواروں کے بارے میں جان سکیں

تہوار کے موقع پر لوگ خوشیاں مناتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسلمان سال میں دو عیدیں جوش و خروش سے مناتے ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

پاکستان میں رہنے والے دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے مذہبی تہوار مناتے ہیں مثلاً کرسمس، بیساکھی، دیوالی اور ہولی وغیرہ۔

عید الفطر

مسلمان عید الفطر رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کے بعد یکم شوال کو مناتے ہیں۔ اس دن مسلمان عید کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہیں، اُن کے گھر جاتے ہیں، بچوں کو عیدی دی جاتی ہے۔ غریب مسلمانوں کو اس خوشی میں شریک کرنے کے لیے صدقہ فطر دیا جاتا ہے۔

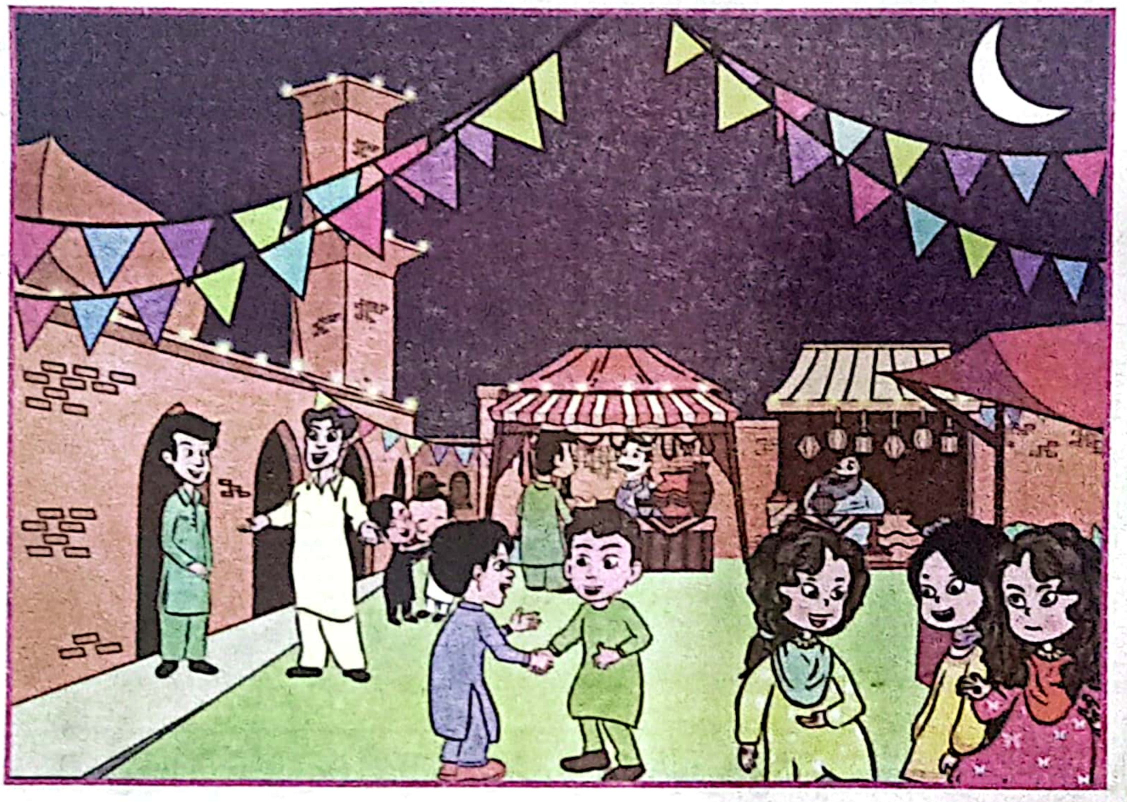

ذرا سوچیے:

عید الفطر والے دن آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟

سرگرمی

اپنے اسکول کے اساتذہ کے لیے عید کارڈ بنائیں۔

عید الاضحیٰ

عید الاضحیٰ کو بڑی عید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس دن مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں اور قربانی کا گوشت غریبوں اور رشتہ داروں میں بانٹتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عید الاضحیٰ 10 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔

میلادالنبی (صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلہٖ وَصحابہٖ وَسَلَّم)

میلادالنبی 12 ربیع الاوّل کو اسلامی ممالک میں منائی جاتی ہے۔ اس دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شان میں درود اور نعت کی محفلیں سجائی جاتی ہیں۔ اور لوگوں میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔

کرسمس

عیسائی ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یومِ پیدائش کے طور پر کرسمس مناتے ہیں۔ اس دن کرسمس کے درخت اور گھروں کو سجاتے اور تحفے تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

ہولی

ہولی ہندوؤں کا اہم تہوار ہے۔ اس دن تمام لوگ اکٹھے ہو کر ایک دوسرے پر رنگ پھینکتے ہیں اور بہار کے شروع ہونے کی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

بیساکھی

بیساکھی سکھ مذہب کا ایک قدیم تہوار ہے۔ بیساکھی سکھوں کے نئے سال کا پہلا دن ہے۔ اس دن سکھ خوشیاں مناتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سکھ مذہب کے بانی گورونانک، ننکانہ صاحب پنجاب میں پیدا ہوئے۔

سرگرمی

اپنے اساتذہ یا والدین کی مدد سے دیگر مذاہب کے تہواروں کی معلومات جمع کریں اور جماعت میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔

مشق

سوال نمبر 1۔ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں؟ ....

....

سوال نمبر 2۔ عید الاضحیٰ کس کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے؟ ....

سوال نمبر 3۔ دیگر مذاہب کے کوئی سے دو تہواروں کے نام لکھیں۔ ....

سوال نمبر 4۔ نیچے دیے گئے الفاظ پڑھ کر جواب تحریر کریں:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام، 10 ذوالحجہ، قربانی
- چاند، فطرانہ، عیدی
- روزہ، افطار، بابرکت مہینہ
- دسمبر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، عیسائی
- ہندو، رنگ، موسم بہار
- سال کا پہلا دن، سکھ، خوشیاں

05

قدرتی ماحول اور وسائل

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جاندار اور بے جان اشیاء پر مشتمل ہے
- جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں
- قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیاء میں فرق جان سکیں
- شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیاء بناتے ہیں

جاندار اور بے جان

پیارے بچو! ہماری زمین پانی اور خشکی پر مشتمل ہے۔ جہاں جاندار اور بے جان اشیاء پائی جاتی ہیں مثلاً ہرے بھرے کھیت، پہاڑ، جانور اور انسان۔ جاندار اور بے جان اشیاء ایک دوسرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ مثلاً پودوں سے ہم خوراک حاصل کرتے ہیں اور پینے کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ تمام جاندار اور بے جان اشیاء مل کر ماحول (Environment) بناتے ہیں۔

تمام جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جاندار بڑھتے، پھلتے پھولتے اور حرکت کرتے ہیں۔ جبکہ بے جان نہ تو بڑھتے ہیں، نہ حرکت کرتے ہیں اور نہ ہی اُن کی افزائشِ نسل ہوتی ہے۔

CamScanner

سرگرمی

بچوں کو دو گروپ میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو اسکول کا ایک حصہ مختص کر دیں۔ ایک گروپ سے اسکول میں جاندار اور دوسرے گروپ سے بے جان اشیاء کی فہرست بنوائیں اور آپس میں تبادلہ خیال کروائیں۔

قدرتی وسائل اور ان کی اہمیت

جو اشیاء قدرت نے ہمیں عطا کی ہیں انہیں قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل پیدا کیے ہیں جو انسانوں کے زندہ رہنے کے لیے ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ قدرتی وسائل کئی قسم کے ہوتے ہیں: زمینی، آبی، سورج اور ہوا کے وسائل۔

سورج سے ہم روشنی اور حرارت لیتے ہیں جبکہ پانی پینے کے لیے اور سانس لینے کے لیے ہوا بہت اہم ہے۔

ذرا سوچیے:
بس یا کار ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے۔ کیا وہ جاندار ہے؟
اپنے جواب کی وجہ بتائیں۔

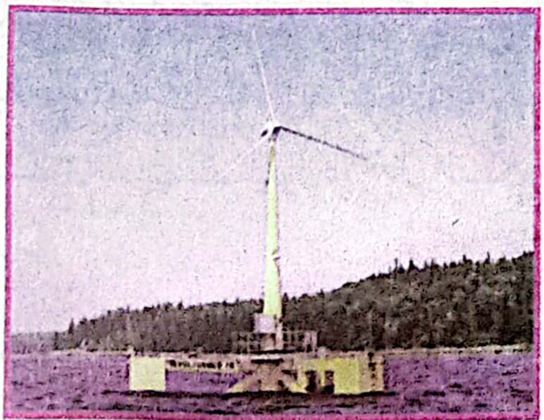

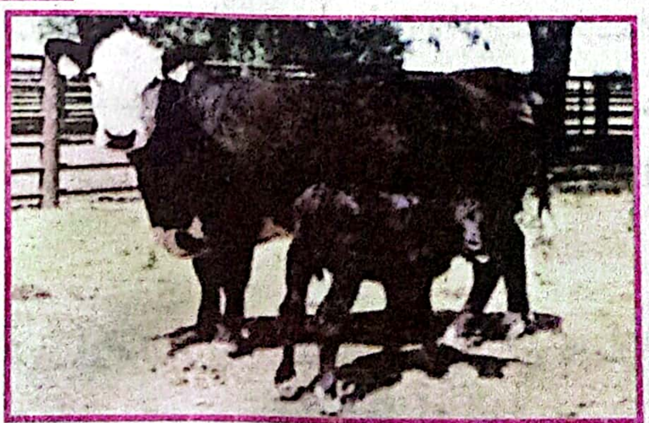

کھیتی باڑی کرنے کے لیے

زمین سے ہم معدنیات حاصل کرتے ہیں

زمین پر ہم گھر بناتے ہیں

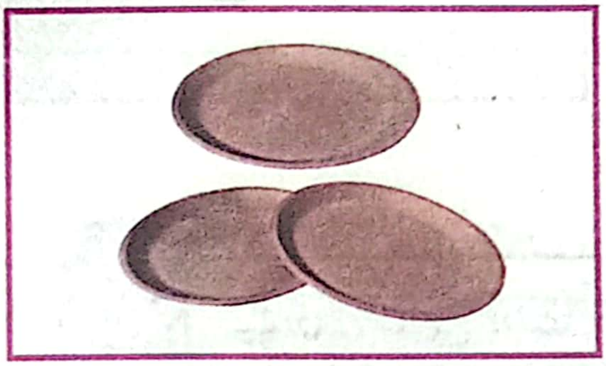

مٹی سے برتن بنتے ہیں

پانی (دریا اور سمندر)

بحری جہاز

سمندر / دریا میں مچھلی پکڑتے ہیں

CamScanner

ہوا

ہوا ہمیں سانس لینے میں مدد دیتی ہے۔ پودوں کو خوراک بنانے، پرندوں اور جہازوں کو اُڑنے میں مدد دیتی ہے۔

ہوائی جہاز

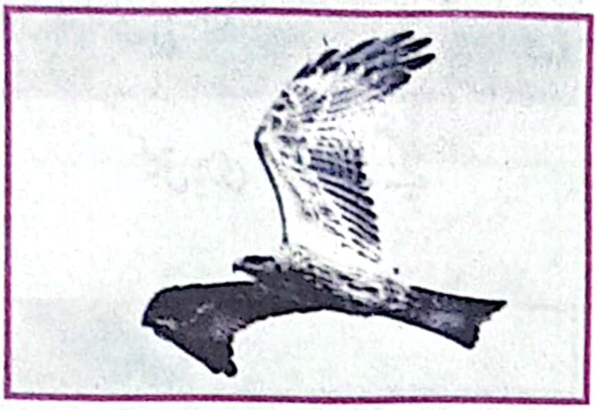

پرندہ

سرگرمی

نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی کلاس کو بتائیں کہ ان تصاویر میں ہوا کس طرح استعمال ہو رہی ہے۔

پن چکی

پیراشوٹ

CamScanner

سورج

سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ پودوں اور فصلوں کی نشوونما کے لیے سورج بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر زمین پر فصلیں اُگ نہیں سکتی۔

ذرا سوچیے:

شیشہ کس چیز سے بنتا ہے؟

کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟

پودوں کی نشوونما کے لیے

معدنیات

معدنیات میں لوہا، کوئلہ، نمک اور قیمتی پتھر شامل ہیں جن سے ہم استعمال کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔

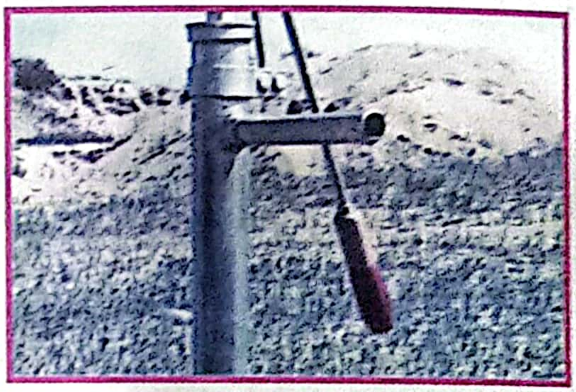

نلکا لوہے سے بنتا ہے

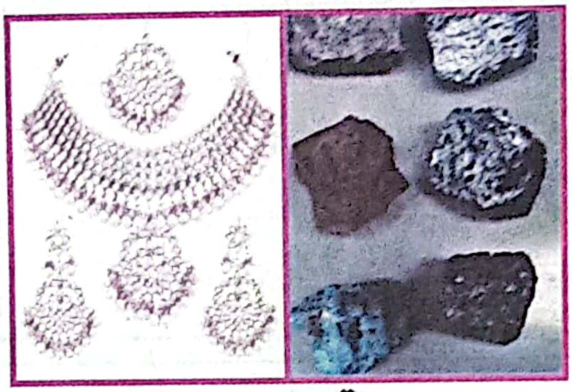

زیورات میں قیمتی پتھر استعمال ہوتا ہے

سرگرمی

(گروپ ورک)

اپنے اسکول میں موجود قدرتی وسائل اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی فہرست بنائیں۔

قدرتی وسائل	انسان کی بنائی ہوئی چیزیں

سرگرمی

مندرجہ ذیل میں دی گئی مادی اشیاء سے بنائی گئی چیزوں کا استعمال لکھیں۔

مادی اشیاء	استعمال
مٹی	1 .... 2 .... 3 ....
لکڑی	1 .... 2 .... 3 ....
لوہا	1 .... 2 .... 3 ....

CS CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی تصاویر میں سے جاندار اشیاء میں رنگ بھریں۔

سوال نمبر 2۔ کالم "الف" میں دیئے گئے وسائل کو ان کی افادیت سے کالم "ب" میں ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
ہوا	لکڑی
پانی	روشنی
جنگل	سانس لینا
سورج	پینا

سوال نمبر 3۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان کے نیچے لکھیں کہ یہ کن مادی اشیاء سے بنائی گئی ہیں۔

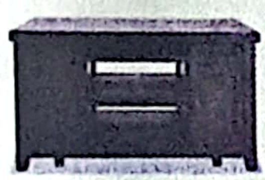

CamScanner

سوال نمبر4 ۔ لوہے سے بنی ہوئی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

1 ______________________________

2 ______________________________

3 ______________________________

سوال نمبر 5 ۔ درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟ کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

1 ______________________________

2 ______________________________

برائے اساتذہ:

بچوں کو قدرتی اور مادی وسائل کے متعلق مزید بتائیں۔ قدرتی وسائل کو احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت بیان کریں۔

CamScanner

06

پانی

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جاندار اشیاء کے لیے پانی بہت اہم ہے
- پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں
- اپنے گردونواح میں پانی کے اہم ذرائع کی شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں
- بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے
- جان سکیں کہ صاف پانی پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے
- سمجھ سکیں کہ پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے
- جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے

پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر پانی نہ ہوتا تو کیا زمین پر جاندار ہوتے؟

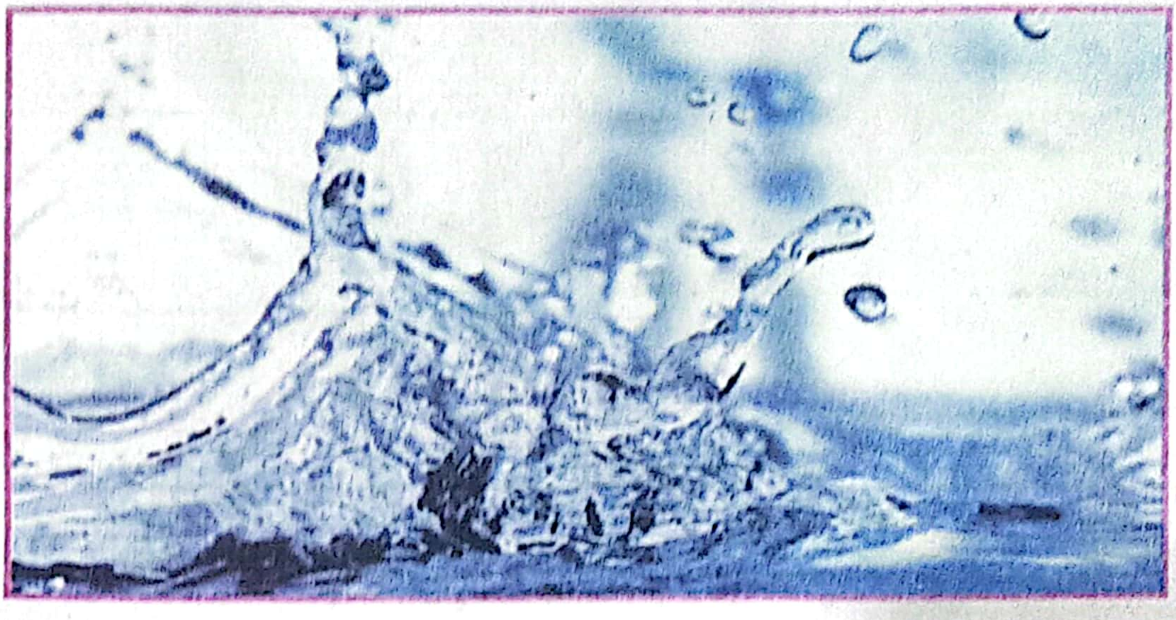

پانی زندگی کی علامت ہے

تمام جانداروں کے لیے پانی بہت اہم ہے۔ جاندار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

ذرا سوچیے:

پانی جانداروں کے لیے کیوں ضروری ہے؟

پانی کا روزانہ استعمال

پینے کے لیے

برتن دھونے کے لیے

کھیتوں کے لیے

کپڑے دھونے کے لیے

منہ ہاتھ دھونے کے لیے

کھانا بنانے کے لیے

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو ابال کر چھان کر صاف کیا جاتا ہے۔ یہ صاف پانی ہم پینے، کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

پانی کے قدرتی ذرائع

1. بارش   2. برف   3. زیرِ زمین پانی

پانی حاصل کرنے کا سب سے اہم اور بڑا ذریعہ بارش ہے۔ بارش کا پانی تالاب، جھیلوں، نہروں اور دریاؤں میں شامل ہو جاتا ہے۔ گلیشئر اور پہاڑوں سے برف پگھل کر ندی نالوں، نہروں، تالابوں، جھیلوں میں پانی کی صورت میں شامل ہو جاتی ہے اور یہ پانی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی تہہ میں بھی پانی کا ذخیرہ موجود ہے۔

بارش

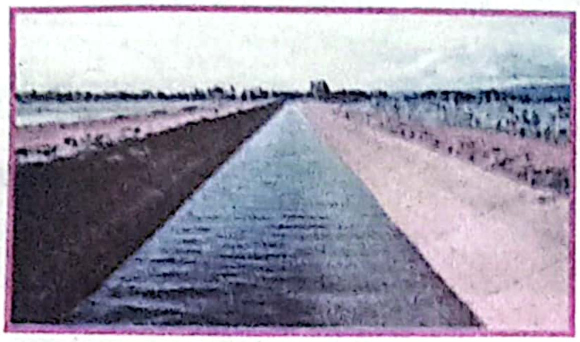
نہر

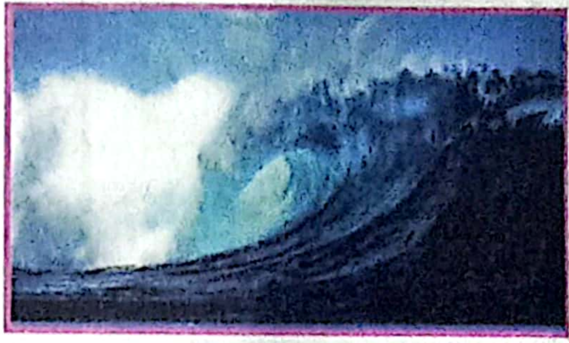
سمندر

دریا

آبشار

گلیشئر

ہم کنوؤں، ہینڈ پمپ اور ٹیوب ویل کے ذریعے زیرِ زمین پانی حاصل کرتے ہیں۔

ٹیوب ویل

کنواں

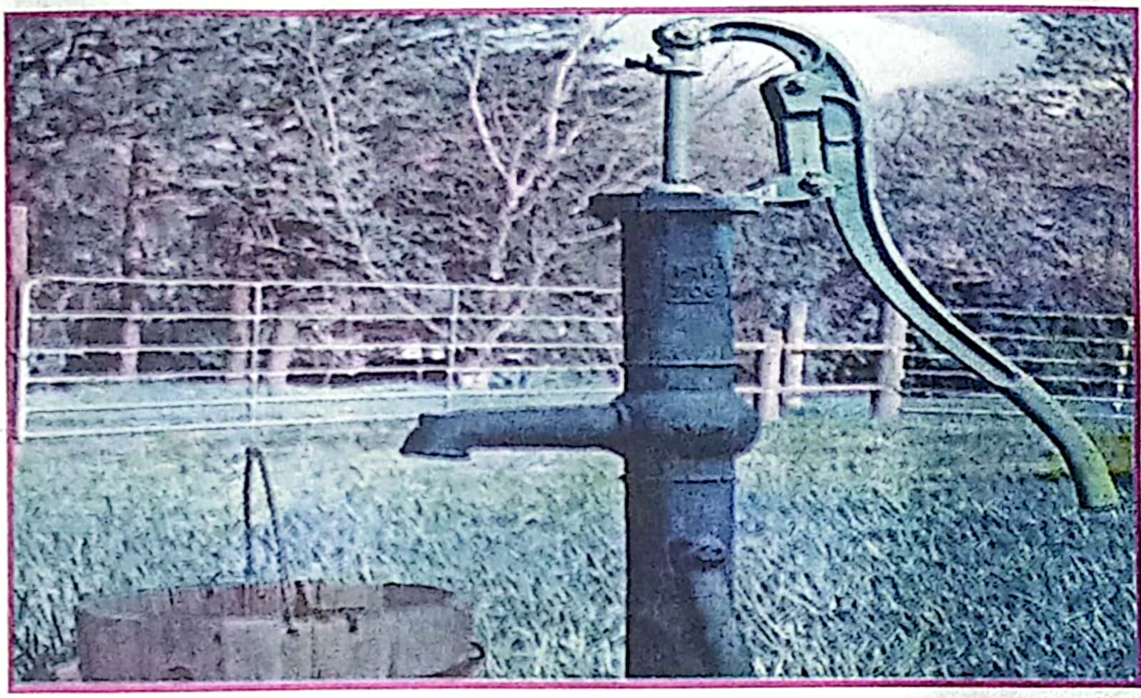

ہینڈ پمپ

سرگرمی

اپنے ٹیچر کی مدد سے گروپ میں پوسٹر بنائیں جس سے پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت واضح ہو۔

پانی ہمارے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے؟

گھروں میں استعمال ہونے والا پانی دو ذرائع
سے حاصل ہوتا ہیں۔ زیر زمین: (کنویں، ٹیوب ویل وغیرہ)
سطح زمین: (چشمہ، آبشار، ندی، دریاؤں، جھیل وغیرہ)

سطح زمین کا پانی فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant)
سے صاف ہو کر پائپ لائن کے ذریعے ہمارے
گھروں تک پہنچتا ہے۔

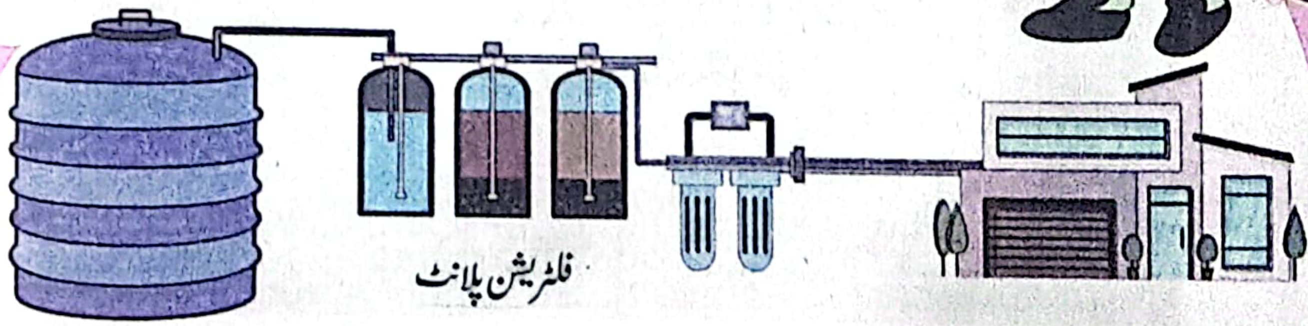

فلٹریشن پلانٹ

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو چھانا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) صاف کرنے کے طریقے ہیں۔

بچو! کیا آپ نے اپنے اردگرد کوئی فلٹریشن پلانٹ دیکھا ہے؟

اس فلٹریشن پلانٹ کے ذریعے ہم زیادہ مقدار میں پانی صاف کرتے ہیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پانی کی قلت

پانی کی قلت کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1. زیرِ زمین پانی کی کمی
2. بارش کے پانی کو ذخیرہ نہ کرنا
3. پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام
4. پانی کا ضرورت سے زیادہ استعمال

بارش نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کے کچھ حصوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔ ریگستان میں پانی کی قلت ہوتی ہے اور لوگوں کو دور سے پانی بھر کر لانا پڑتا ہے۔ مثلاً تھرپارکر، بدین، دادو، چاغی وغیرہ۔ پانی کی کمی کی وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

ہمیں پانی احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

ریگستان

سرگرمی

اپنے والدین کی مدد سے معلوم کریں کہ کون کون سے علاقوں میں پانی کی کمی ہے؟

علاقہ	وجہ

CS CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ لگائیں

- ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔ ☐
- سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔ ☐
- کنواں پانی حاصل کرنے کا قدرتی ذریعہ ہے۔ ☐
- تمام جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے پانی چاہیے۔ ☐

سوال نمبر2 ۔پانی نہ ملنے کی وجہ سے آپ کو کون سی تین مشکلات پیش آسکتی ہیں؟

____

____

____

سوال نمبر3 ۔ آپ اپنے علاقے میں پانی کے کوئی سے دو ذرائع بتائیں۔

1 ______________ 2 ______________

سوال نمبر4۔ سامنے دیے گئے خاکے میں مختلف رنگوں سے زمین پر پانی اور خشکی کو رنگ بھر کر ظاہر کریں۔

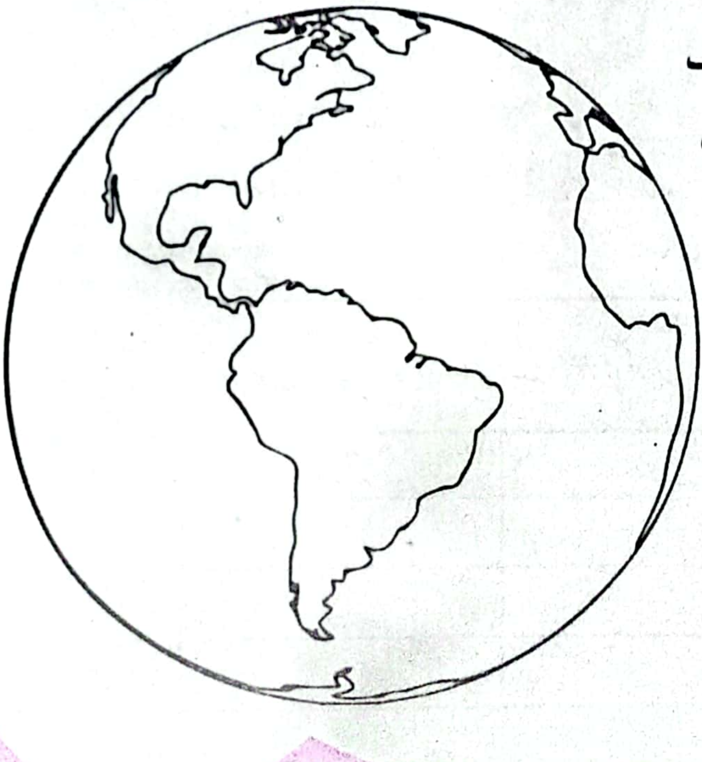

برائے اساتذہ:

بچوں کو پانی ضائع کرنے کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

07

پودے (Plants)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودے کے مختلف حصوں کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں (جڑ، تنا، پتا اور پھول)
- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں
- اپنے ارد گرد موجود پھول دار اور غیر پھول دار پودوں کے نام بتا سکیں
- شناخت کر سکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے
- پہچان سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا اور روشنی پودے کی نشوونما کیلئے ضروری ہیں
- موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں

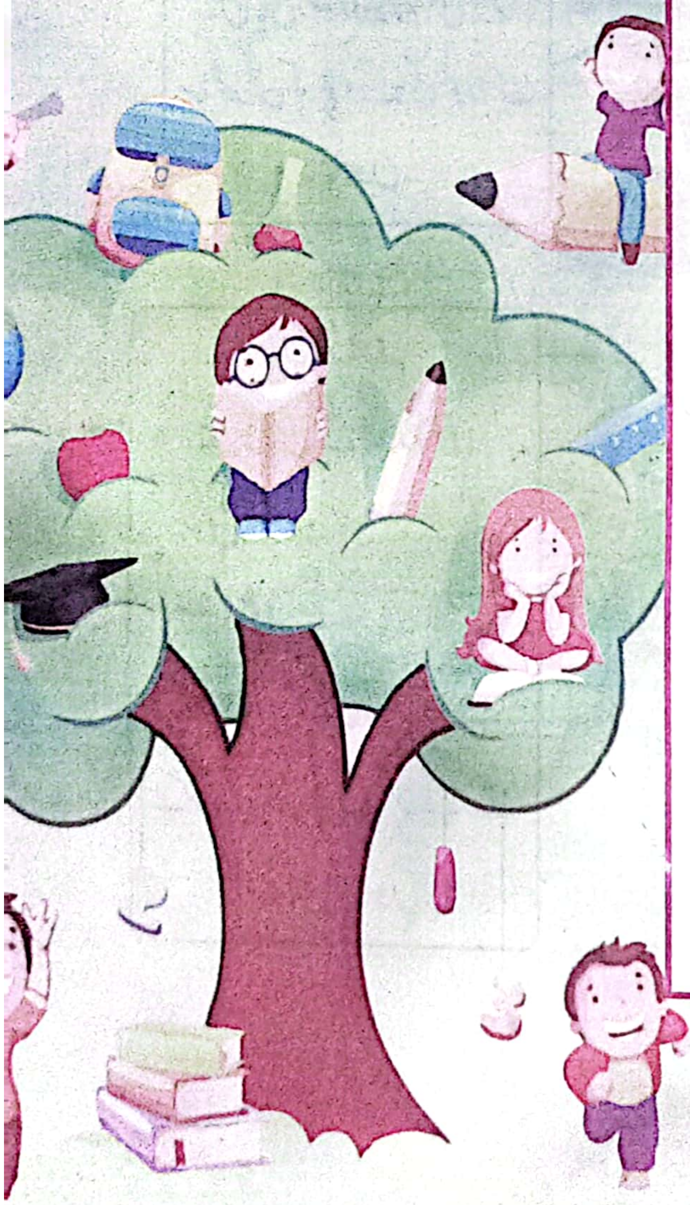

CS CamScanner

پودوں کی ہماری زندگی میں بہت اہمیت ہے۔ یہ ہمیں سانس لینے کے لیے ہوا، کھانے کے لئے پھل وغیرہ دیتے ہیں۔ جس طرح انسان کے جسم کے مختلف اعضاء ہیں اسی طرح پودے کے بھی مختلف حصے ہیں۔ ہر حصہ الگ الگ کام سرانجام دیتا ہے۔ یہ حصّے جڑ، تنا، پتے اور پھول ہیں۔

پودے کے مختلف حصّے اور افعال

میں پھول ہوں

میں پودے کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہوں۔ میں پودے کا پھل اور بیج بناتا ہوں۔

میں پتّا ہوں

میں پانی، ہوا اور روشنی کے ساتھ مل کر پودے کی خوراک بناتا ہوں۔

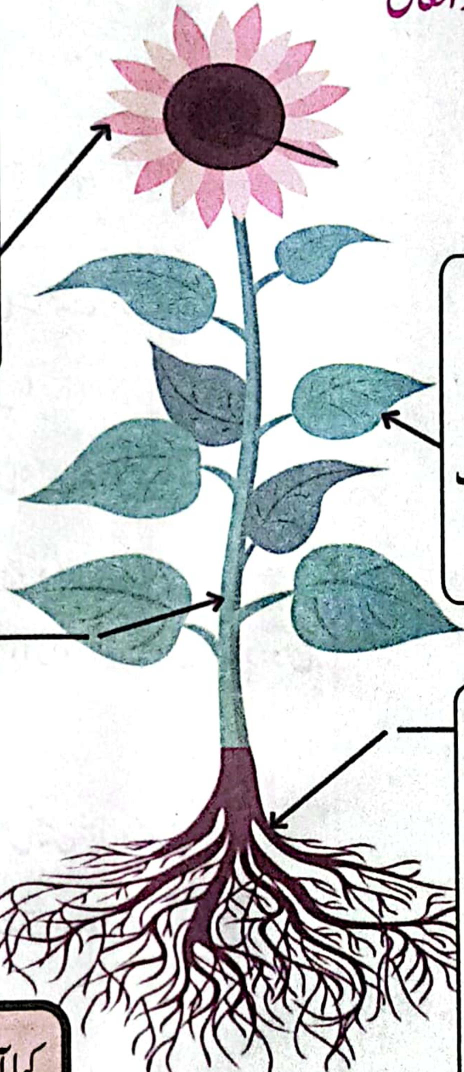

میں تنا ہوں

میں جڑ سے حاصل ہونے والے پانی کو ٹہنیوں اور پتوں تک پہنچاتا ہوں۔

میں جڑ ہوں

میں زمین کے اندر رہتی ہوں۔ زمین میں پودے کو مضبوطی سے گاڑے رکھتی ہوں۔ اور زمین سے پودے کے لیے پانی جذب کر کے تنے تک پہنچاتی ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پودوں کے زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے مٹی، پانی، ہوا اور سورج کی روشنی ضروری ہے۔

پودے کی نشوونما

پراجیکٹ: دو گملے جن میں پودے لگے ہوں۔ ایک گملا باہر صحن میں رکھ دیں جہاں اُسے روشنی، پانی اور ہوا ملتی رہے جبکہ دوسرے پودے کو اندر کمرے میں رکھیں جہاں اُسے روشنی نہ ملے۔ ہر تین دن کے بعد دونوں پودوں کا مشاہدہ کریں اور حاصل شدہ نتائج دیے گئے جدول میں لکھیں۔

مشاہدہ	3 دن بعد	6 دن بعد	9 دن بعد	نتیجہ
گملا نمبر 1 صحن میں رکھا ہوا				
گملا نمبر 2 کمرے میں رکھا ہوا				

پتّوں کی اشکال

پتے مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور دیئے گئے الفاظ کی مدد سے پتوں کی اشکال کے نام بتائیں۔ چوڑا، بیضوی، چھوٹا، لمبوترا

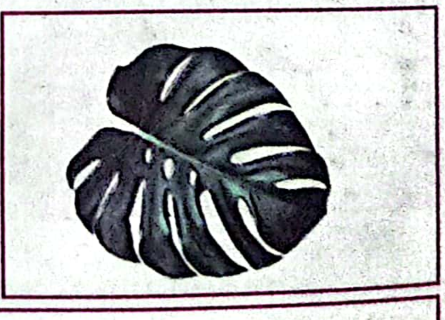
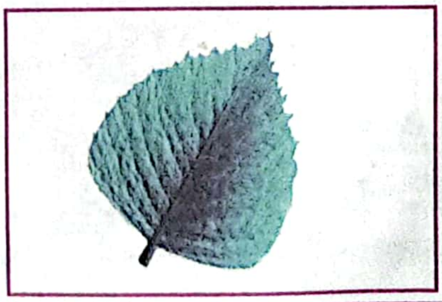
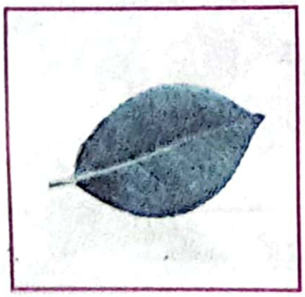

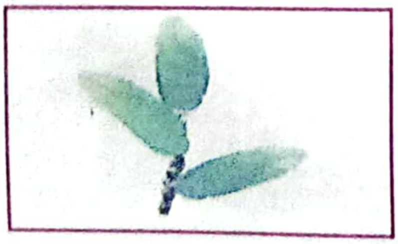

سرگرمی

مختلف قسم کے پتے جمع کر کے گروپ میں ایک چارٹ پر رکھ کر ان کا خاکہ بنا کر اُس میں رنگ بھریں۔

کھائی جانے والی جڑیں

کچھ پودوں کی جڑیں ہم کھاتے ہیں۔

شکر قندی

شلجم

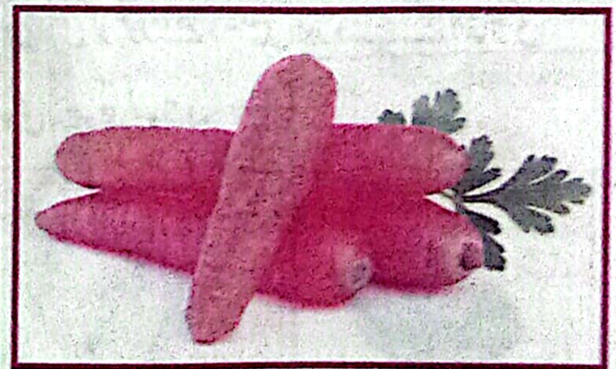

گاجر

مولی

کیا آپ کچھ اور کھائی جانے والی جڑوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

CamScanner

کچھ پودے پھول دار ہوتے ہیں اور کچھ غیر پھول دار۔

غیر پھول دار پودے

پھول دار پودے

غیر پھول دار پودوں میں پھول اور بیج نہیں بنتے۔ جبکہ پھول دار پودوں میں پھول، پھل اور بیج ہوتے ہیں۔

سرگرمی

اپنے ارد گرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں کہ کون سے پودے پھول دار ہیں اور کون سے غیر پھول دار۔ اپنے استاد کی مدد سے ان کے نام لکھیں۔

____

پھل پودوں کا اہم حصّہ ہوتے ہیں۔ ہم پھل شوق سے کھاتے ہیں۔ اکثر پھلوں میں بیج ہوتے ہیں۔ کچھ پھل بغیر بیج کے بھی ہوتے ہیں۔

آپ کون سا پھل شوق سے کھاتے ہیں؟

بچو! کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے؟

بیج والا پھل		
1 ________	2 ________	3 ________

پودوں کی اہمیت

پودوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ درختوں کی لکڑی گھر اور فرنیچر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ پودے آب وہوا کو تبدیل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ہمارے ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں۔ درخت پرندوں اور جانوروں کو خوراک مہیّا کرتے ہیں۔

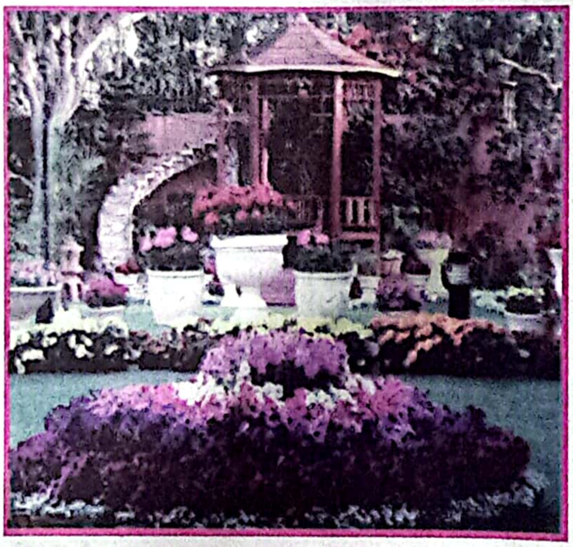

کیا آپ جانتے ہیں؟

مکئی، گندم اور تربوز بیج سے اُگنے والا پودا ہے جبکہ پودینہ اور ادرک جڑ سے اُگتے ہیں۔ آلو اور گنّا تنے سے اُگتے ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کا کردار

انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے زمین کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو کم کرنے میں پودے مدد دیتے ہیں۔
یہ ہوا کو صاف رکھتے ہیں اور موسم کو خوش گوار اور ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں۔
اس کے لیے ہمیں:

- زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیے۔
- جنگلات کو آگ لگنے سے بچانا چاہیے۔
- درختوں اور پودوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- بلاوجہ درخت نہیں کاٹنے چاہیے۔

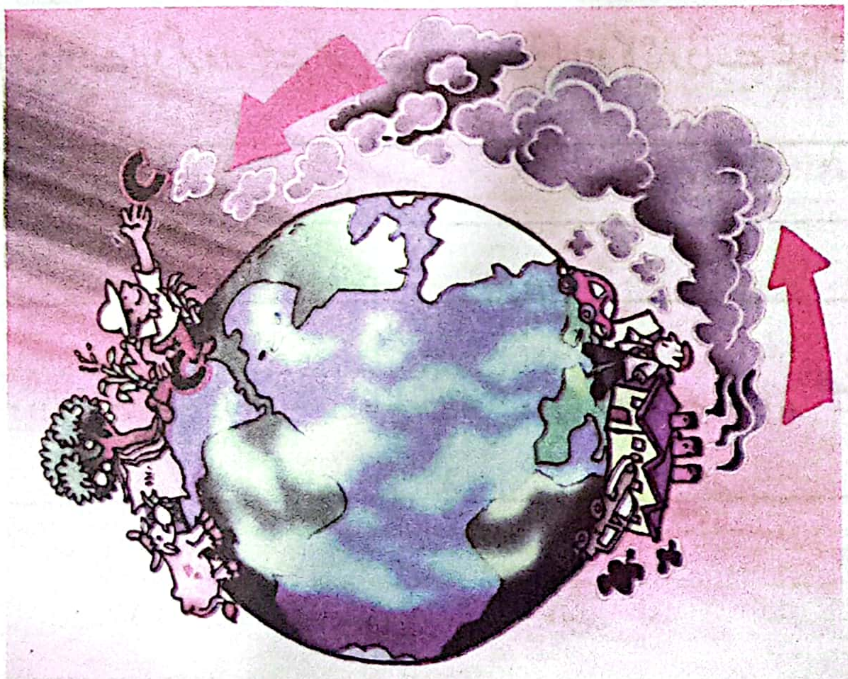

سرگرمی

اپنے ٹیچر کی مدد سے اسکول میں شجرکاری کا ہفتہ منائیں اور بچے پودے لا کر اپنے لگائے ہوئے پودے کو باقاعدگی سے پانی دیں اور ان کی حفاظت کریں۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ نیچے دی گئی ان سبزیوں پر ✓ کا نشان لگائیں جو پودے کی جڑیں ہیں۔

ٹماٹر	☐	گاجر	☐	مولی	☐
ادرک	☐	شلجم	☐	پودینہ	☐

سوال نمبر 2۔ نیچے دیئے گئے حصے کا نام اور کام بتائیں۔

نام ________		کام ________ ________
نام ________	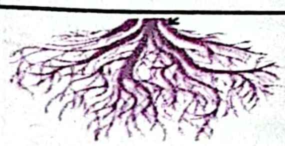	کام ________ ________

سوال نمبر3۔ اگر ہمارے ارد گرد درخت اور پودے نہ ہوں تو کیا ہو گا؟ کوئی سے تین نقصانات بتائیں۔

____

____

____

سوال نمبر 4۔ پودوں سے ہمیں کون کون سے فائدے ہوتے ہیں؟ کوئی سے دو فوائد لکھیں۔

1 ________________ 2 ________________

سوال نمبر5۔ تین ایسے پودوں کے نام بتائیں جن پر پھول لگتے ہیں۔

1 ________________

2 ________________

3 ________________

برائے اساتذہ:

بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

08

جانور

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اردگرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں
- پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی میں رہنے والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں
- پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشو ونما پا کر بڑے ہوتے ہیں
- مختلف جانور اور ان کے بچوں کو پہچان سکیں
- شناخت کر سکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے
- جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں
- مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں

ہماری زمین پر انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خشکی پر اور کچھ پانی میں رہتے ہیں۔ خشکی پر بعض جانور چلتے اور کچھ رینگتے ہیں۔ جبکہ کچھ ہوا میں اُڑتے ہیں۔

خشکی پر رہنے والے جانور

چکور

مارخور

خرگوش

پانی میں رہنے والے جانور

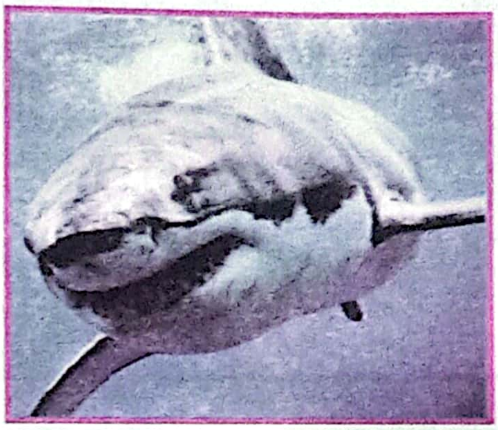

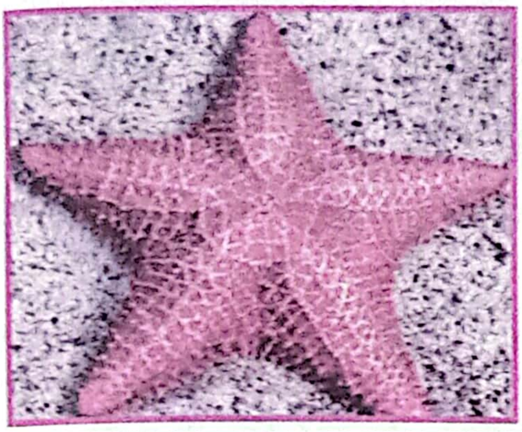

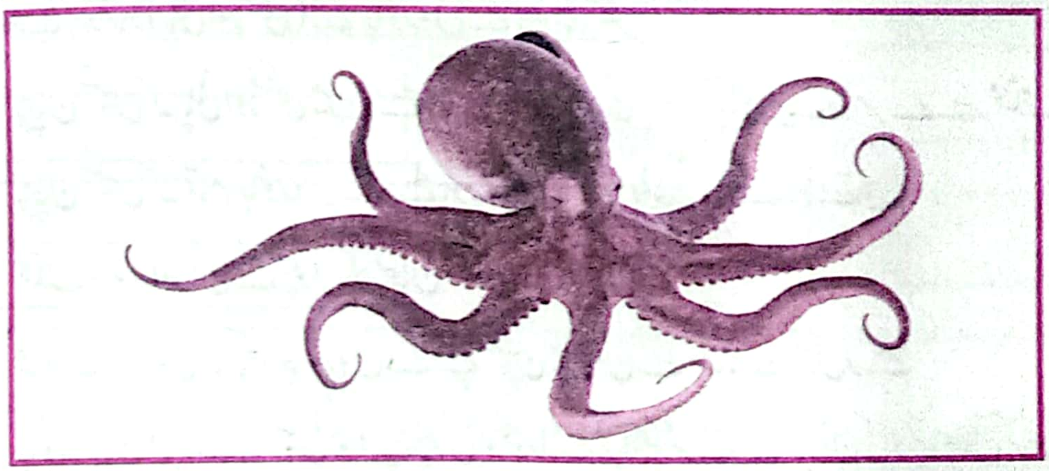

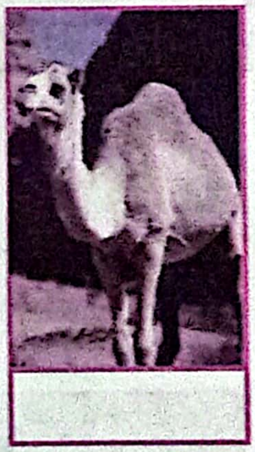

دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور کالم کو پُر کریں۔

سرگرمی

خشکی کے جانوروں کو لال رنگ سے ظاہر کریں	پانی کے جانوروں کو سبز رنگ سے ظاہر کریں	خشکی اور پانی کے جانوروں کو نیلے رنگ کا دائرہ لگا کر ظاہر کریں

جانور اور ان کے بچے

کچھ جانوروں کے بچے پیدائش سے ہی اُن جیسے ہوتے ہیں۔

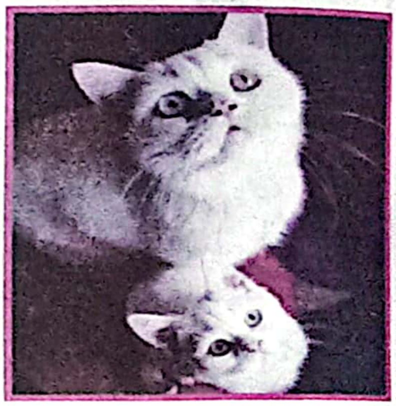

بلی اور بلونگڑہ

مرغی اور چوزے

گھوڑا اور بچھیرا

کچھ جانوروں کے بچے شکل میں اُن سے مختلف ہوتے ہیں۔

مینڈک اور اس کے بچے

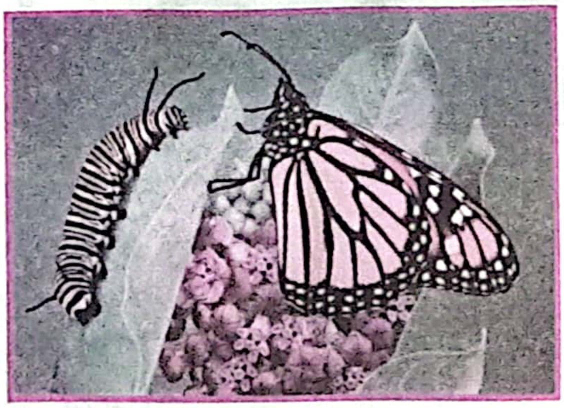

تتلی اور اس کا بچہ

سرگرمی

کلاس میں مختلف جانوروں اور ان کے بچوں کی تصاویر لائیں اور جانوروں کے بچوں کی پہچان کرائیں۔

CS CamScanner

جانور کہاں رہتے ہیں؟

جانور مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔

عقاب پہاڑوں میں رہتا ہے

خرگوش بھٹ میں رہتا ہے

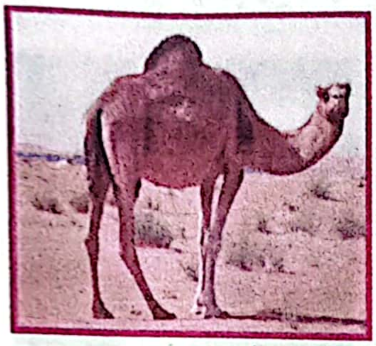

اونٹ ریگستان میں رہتا ہے

شیر کچھار میں رہتا ہے

چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے

ڈولفن سمندر میں رہتی ہے

ذرا سوچیے:

اپنے ارد گرد کے کچھ جانوروں کے بارے میں بتائیں

کہ وہ کہاں پائے جاتے ہیں؟

ایک چارٹ بنائیں۔ اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر لگائیں اور اس کے بارے میں درجہ ذیل معلومات دیں۔

تصویر	نام	کہاں رہتا ہے	کیا کھاتا ہے	کتنی ٹانگیں ہیں	دُم

CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ہوا	پہاڑوں	پانی	خشکی	کچھار

(i) ہاتھی ______ کا جانور ہے۔

(ii) مچھلی ______ میں رہتی ہے۔

(iii) عقاب ______ میں رہتا ہے۔

(iv) کبوتر ______ میں اُڑنے والا پرندہ ہے۔

(v) شیر ______ میں رہتا ہے۔

سوال نمبر2۔ نیچے دیئے گئے جانور اور اُن کے بچوں کی تصاویر کو آپس میں ملائیں۔

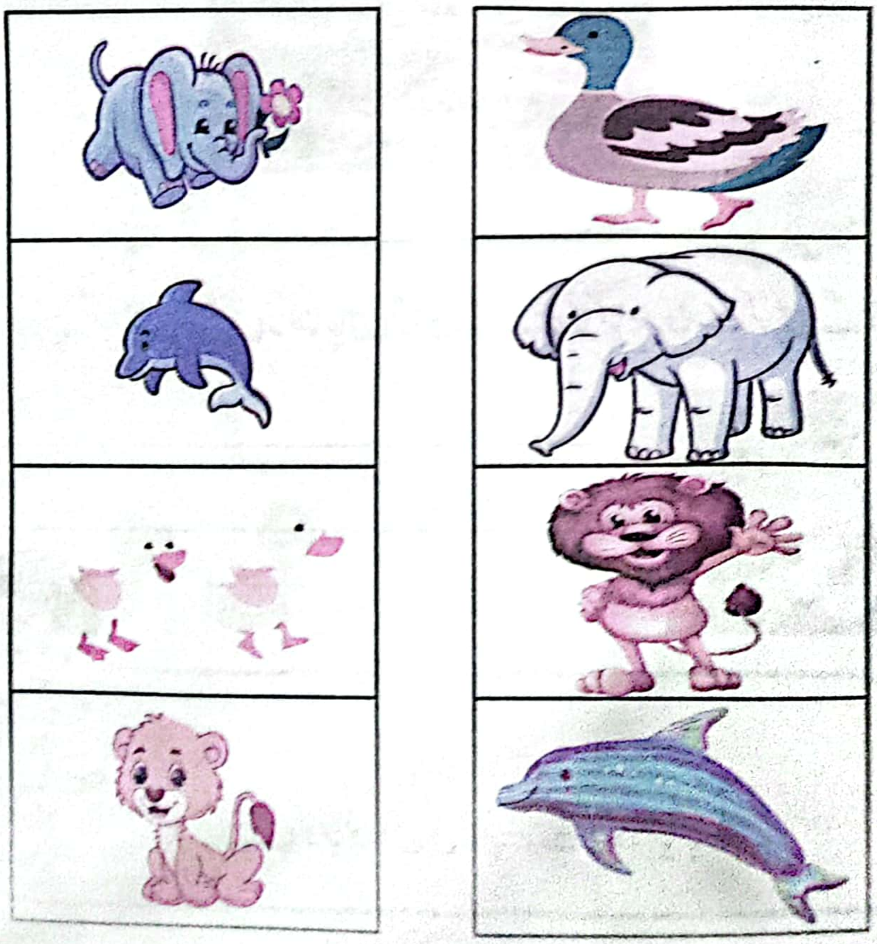

CamScanner

سوال نمبر 3۔ جنگل میں رہنے والے دو جانوروں کے نام بتائیں۔

1 ________________ 2 ________________

سوال نمبر 4۔ نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور دی گئی جگہ پر لکھیں کہ یہ کس جانور کے رہنے کی جگہ ہے۔

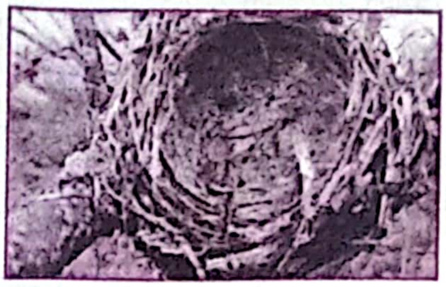

____

____

____

سوال نمبر 5۔ اگر آپ گھر میں مرغیاں رکھنا چاہیں تو اُن کے رہنے کا کیا بندوبست کریں گے؟

____

____

برائے اساتذہ:

بچوں کو جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

CS CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال
2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

9

زراعت اور مویشی

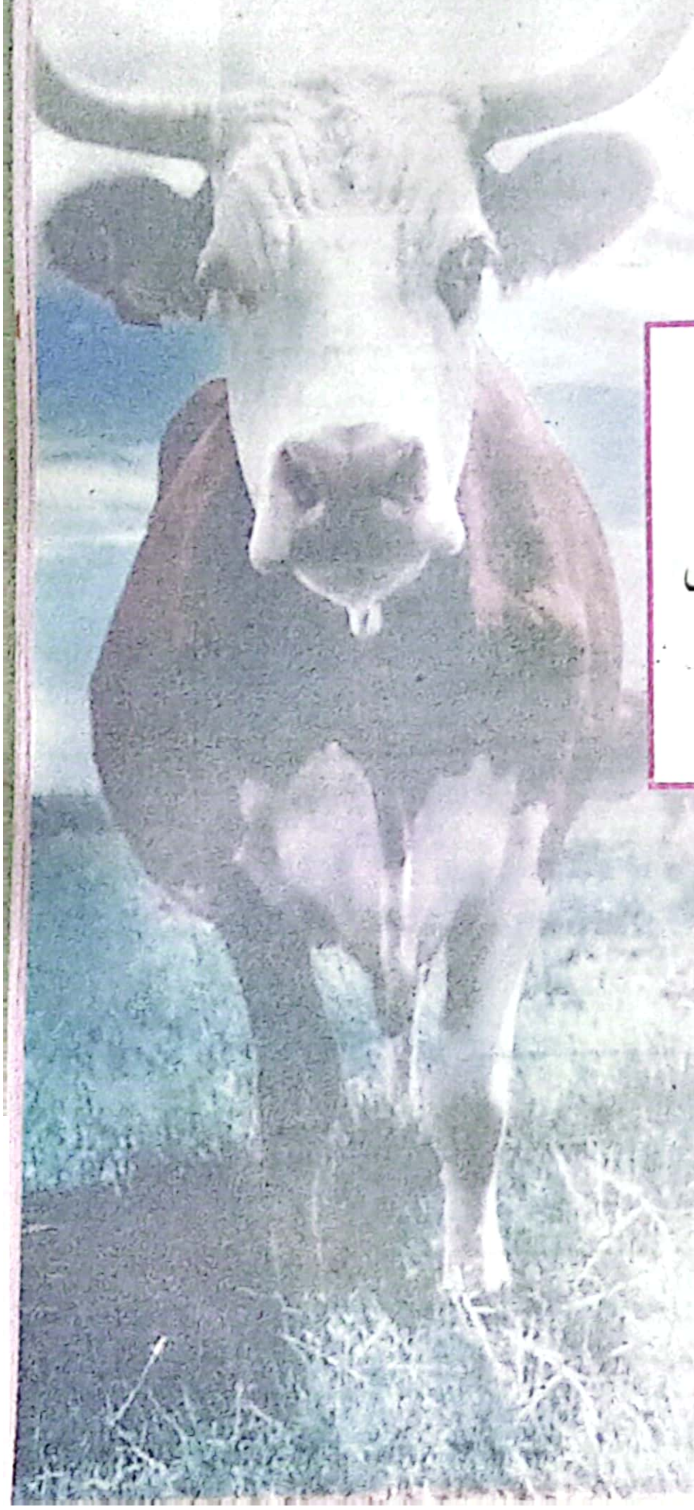

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان میں اگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں
- پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں
- مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنا اور مکئی شامل ہیں۔ زیادہ تر آبادی دیہات میں رہتی ہے جو زراعت سے منسلک ہے۔ بہت سے لوگ مویشی بھی پالتے ہیں۔

فصلوں سے بنائی گئیں مصنوعات

گندم

کسان گندم اگاتا ہے

گندم سے آٹا بنتا ہے

آٹے سے روٹی بنائی جاتی ہے

سرگرمی

مختلف فصلوں کے بیج کلاس میں لائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ وہ بیج کس فصل کے ہیں۔

کپاس

ایک اہم فصل ہے۔

کسان کپاس اُگاتا ہے

کپاس سے روئی بنتی ہے

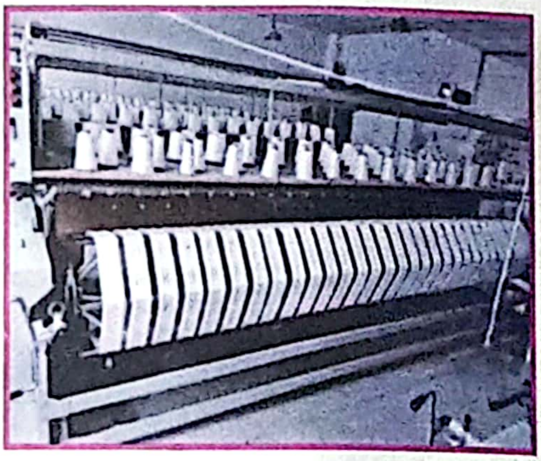

روئی سے دھاگا بنتا ہے

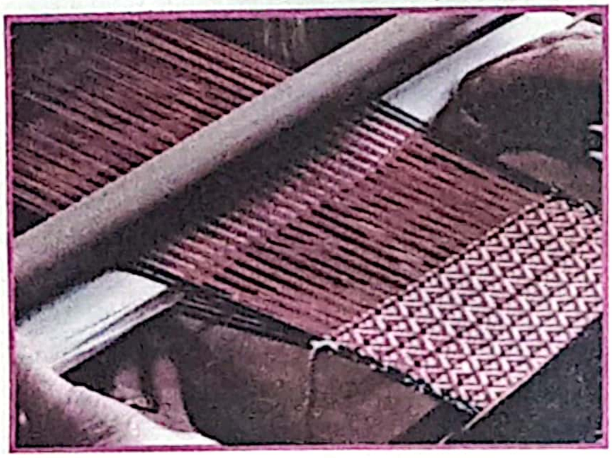

دھاگے سے فیکٹری میں کپڑا بنتا ہے۔

ذرا سوچیے:

سورج مکھی کی فصل سے کیا بنایا جاتا ہے؟

کسان گنّا اُگاتا ہے

گنّے سے رس نکالا جاتا ہے

گنّے کے رس سے گڑ اور چینی بنتی ہے

ذرا سوچیے:

ہمارے گھروں میں استعمال ہونی والی دالیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں۔

مویشی

کسان مویشی پالتا ہے

بھینس اور گائے سے دودھ حاصل ہوتا ہے

دودھ سے دہی، مکھن، پنیر اور گھی بنتا ہے

مویشیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے

مویشیوں کی کھال چمڑا بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے

سرگرمی

نیچے دیئے گئے عمل کو تصاویر لگا کر مکمل کریں۔

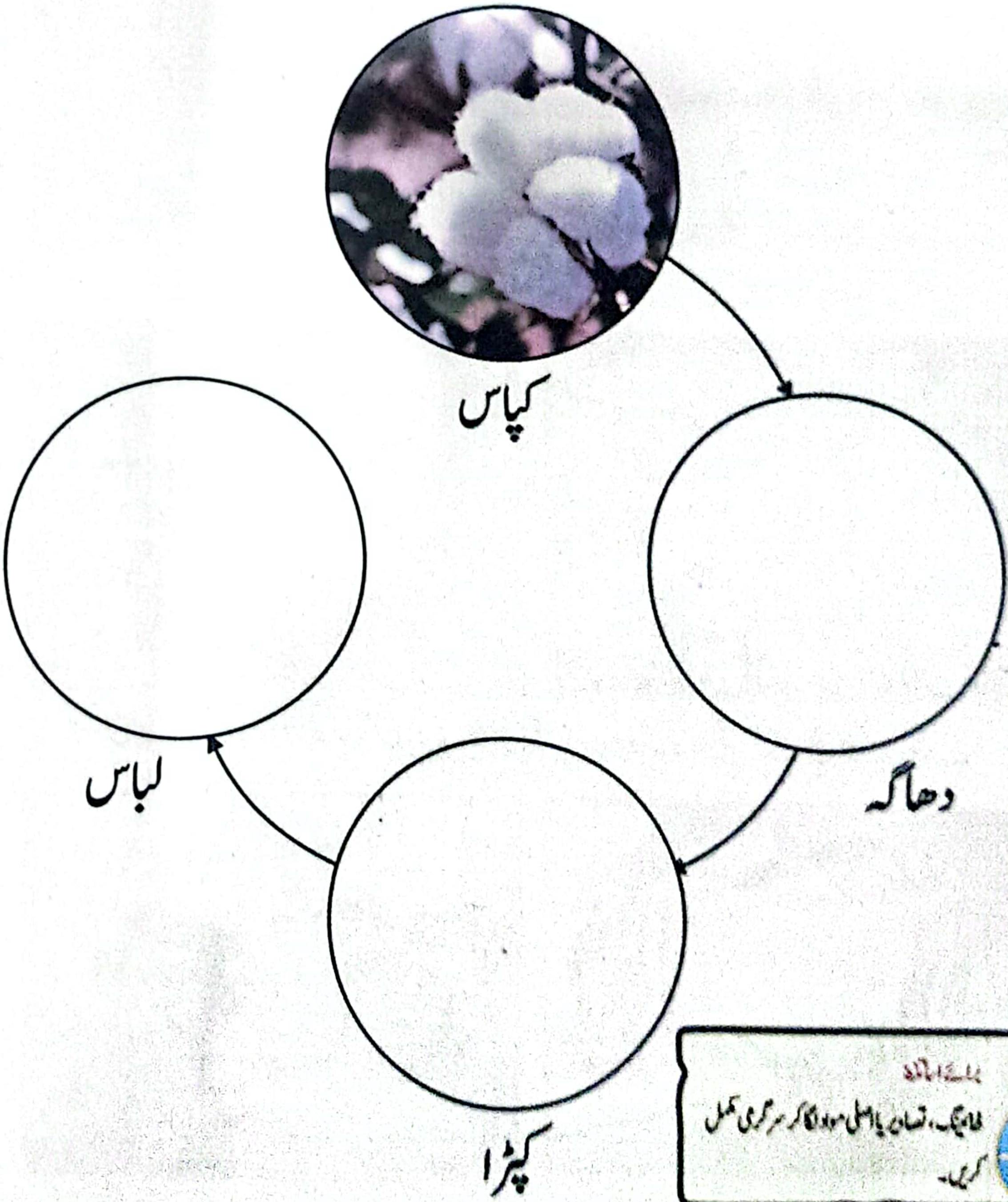

برائے اساتذہ

ڈرائنگ، تصاویر یا اصل مواد لگا کر سرگرمی مکمل کریں۔

مشق

سوال نمبر1۔ مندرجہ ذیل اشیاء کن فصلوں سے بنی ہیں۔

بسکٹ

____

جرسی

____

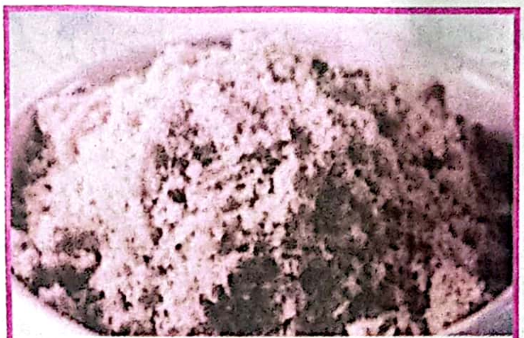

شکّر

____

سوال نمبر2۔ مویشیوں سے حاصل ہونے والی کوئی سی تین چیزوں کے نام لکھیں؟

1 ______________ 2 ______________ 3 ______________

سوال نمبر3۔ پاکستان کی کوئی سی دو اہم فصلوں کے نام لکھیں؟

1 ______________ 2 ______________

سوال نمبر4۔ دودھ سے بنی کونسی چیز آپ شوق سے کھاتے ہیں اور کیوں ؟

____

____

سوال نمبر5۔ مرغی سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟

1 ______________ 2 ______________

سوال نمبر6۔ ذرا غور کریں کہ گھر میں استعمال ہونے والی روٹی کس فصل سے بنتی ہے۔

____

____

برائے اساتذہ:

بچوں کو مختلف فصلوں کی تصاویر اور ان کے بیج دکھائیں۔

ان فصلوں کی اہمیت بھی بیان کریں۔

CamScanner

10

زمینی وسائل کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جا سکتا ہے

زمینی وسائل انسانی زندگی کے لئے بہت اہم ہیں۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ پانی ہماری روزمرہ کی ضرورت ہے اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پانی کے ضائع کرنے سے ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

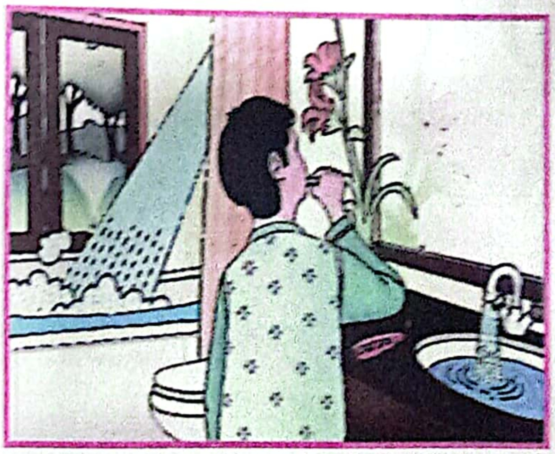

منہ ہاتھ دھوتے ہوئے نلکا کھلا چھوڑنا

ٹینکی بھرنے کے لیے موٹر کا مسلسل چلتے رہنا

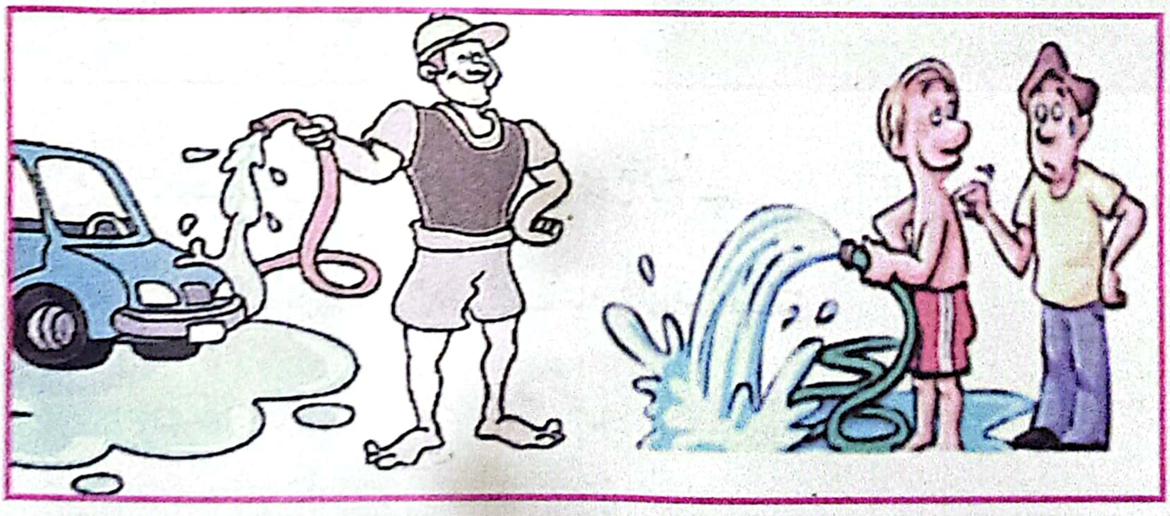

پانی کا غیر ضروری استعمال

پائپ لائن ٹوٹ جانا

CS CamScanner

پانی ضائع کرنے سے کون سی مشکلات پیدا ہوتی ہیں
اور ان کی روک تھام کے کون سے طریقے ہیں

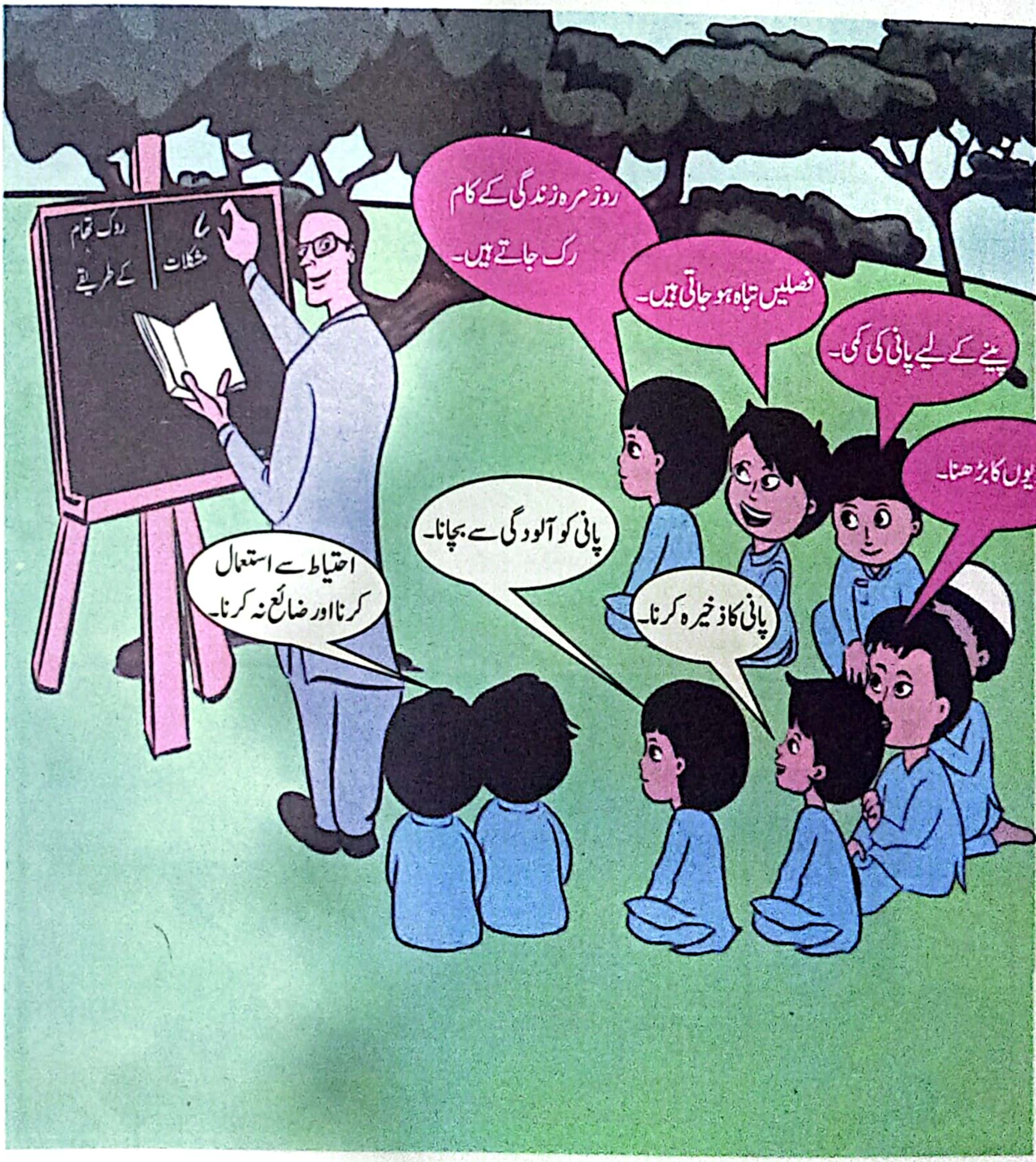

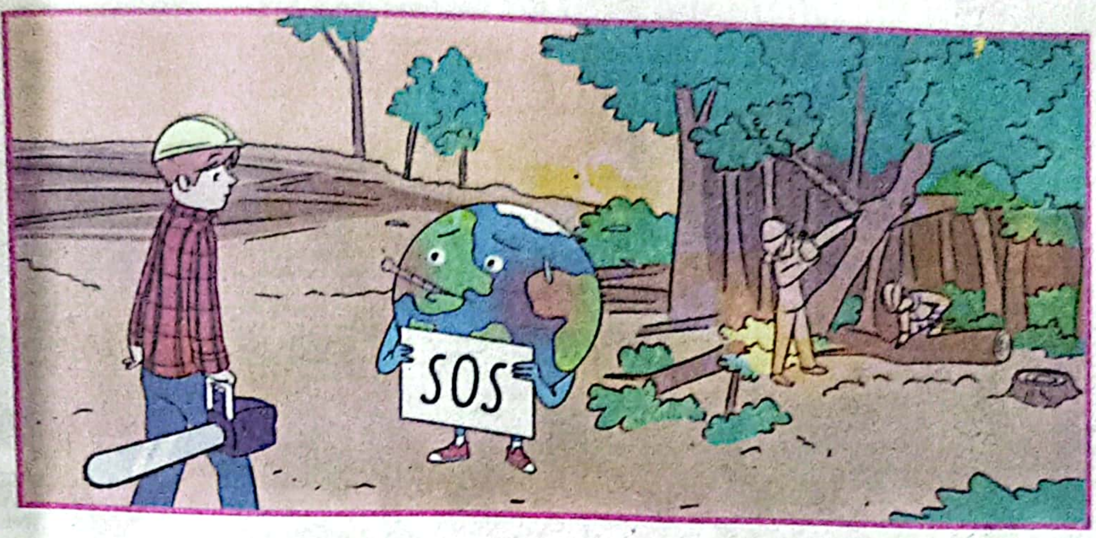

بچو! تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ ٹھیک کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

جنگلات جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہیں۔ جنگلات سے ہم لکڑی لاتے ہیں، جس سے فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنتا ہے۔ لکڑی جلانے کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے، لکڑی سے کاغذ اور ماچس بھی بنتے ہیں۔ جنگلات موسم کو خوش گوار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور سیلاب سے بچاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم درختوں کی حفاظت کریں اور انہیں ضائع ہونے سے بچائیں۔

درختوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

CamScanner

جنگلات کے کٹاؤ کے روک تھام

بلاوجہ لکڑی نہ کاٹی جائے

لکڑی کی بجائے ایندھن کے دوسرے ذرائع استعمال کریں

جنگلات کو آگ لگنے سے بچائیں

سرگرمی

گروپ میں پوسٹر بنا کر بتایئے کہ قدرتی وسائل کو ہم کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر1۔ درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی رائے کا اظہار ہنستے اور اُداس چہرے پر دائرہ لگا کر کریں۔

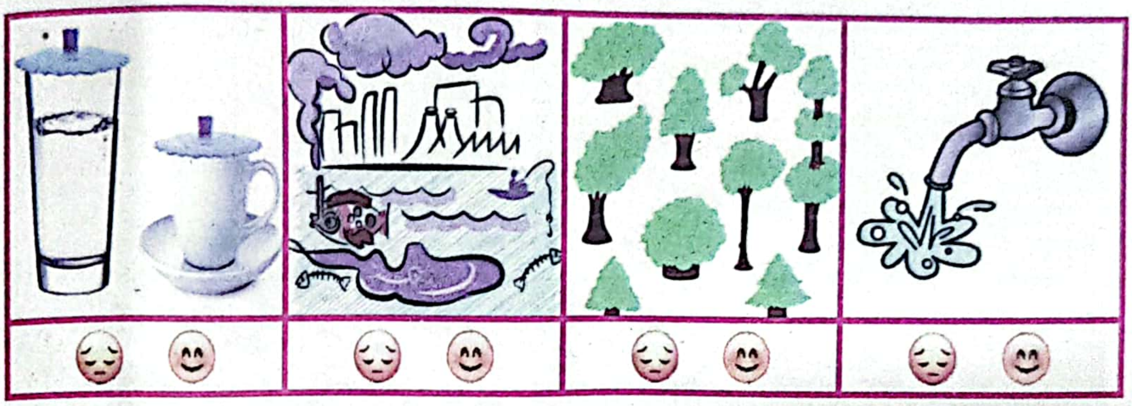

سوال نمبر2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

مسکن	پانی	ضائع	موسم

- صاف ______ پینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- جنگلات پرندوں اور جانوروں کا ______ ہیں۔
- زیادہ درخت لگانے سے ______ خوش گوار رہتا ہے۔
- ہمیں پانی کو ______ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر3۔ کوئی سے تین وجوہات تحریر کریں جن سے آپ کے علاقے میں پانی ضائع ہوتا ہے۔

1 ______ 2 ______ 3 ______

سوال نمبر4۔ جنگلات کا کٹاؤ کیوں نقصان دہ ہے؟ دو وجوہات تحریر کریں۔

1 ______ 2 ______

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ جنگلات کاٹنا ہمارے لیے کیوں خطرناک ہے۔

اور SOS (Save Our Soul) کے تصور سے بچوں کو آگاہ کریں۔

11

روشنی اور حرارت

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول اور اردگرد) کی شناخت کر سکیں
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی ذرائع کو الگ کر سکیں
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں
- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں
- پہچان سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں تو حرارت اور روشنی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے

سورج حرارت اور روشنی کا قدرتی اور سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ چاند اور ستاروں سے بھی روشنی حاصل ہوتی ہے۔

روشنی اور حرارت کے کچھ ذرائع ہیں جو ہم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔

لکڑی جلا کر

موم بتی

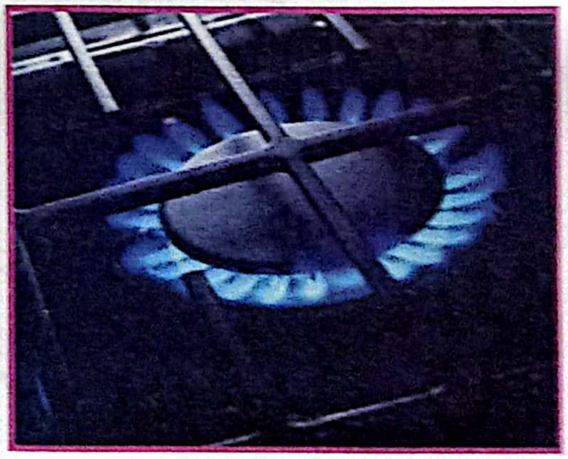

گیس

بجلی

سرگرمی

اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑیں اور مشاہدہ کریں کہ دیر تک ہاتھ رگڑنے سے کیا ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانے کے انسان نے پتھروں کو آپس میں رگڑ کر آگ دریافت کی۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال
2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جاری ہے اور ناقابل فروخت ہے

حرارت اور روشنی کا استعمال

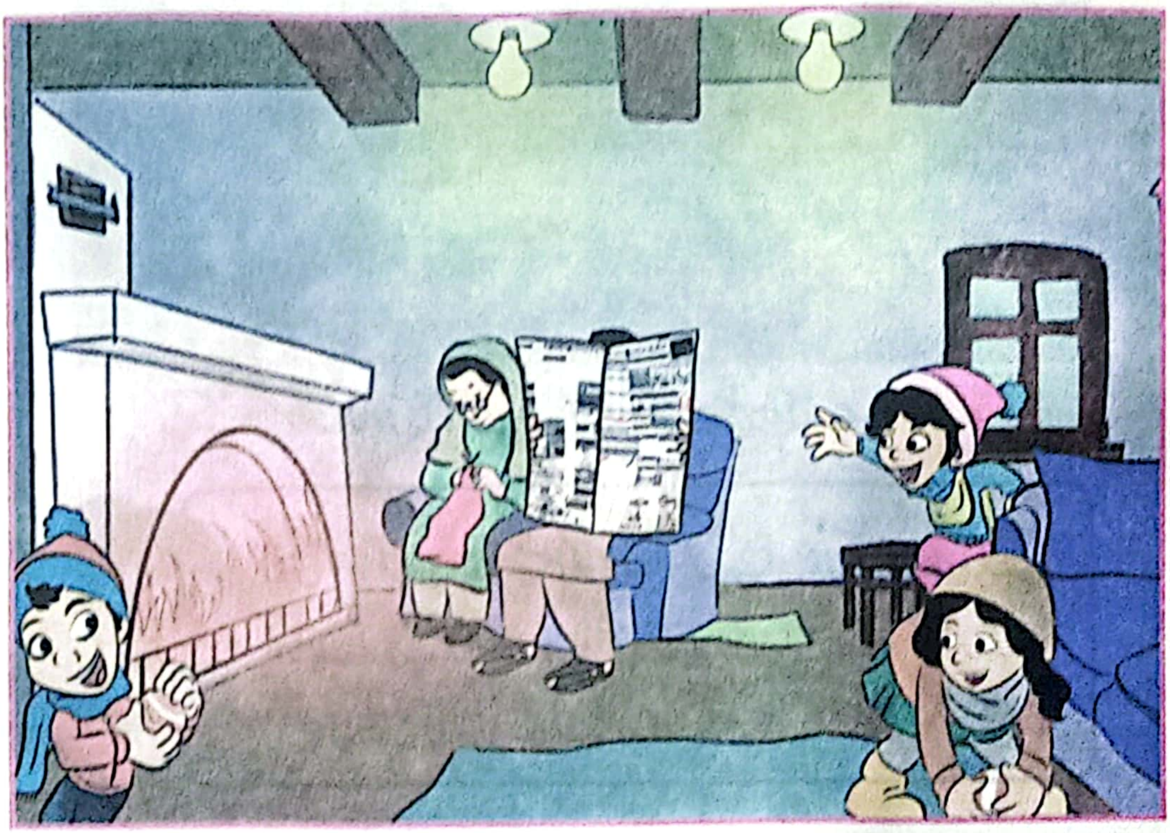

ہم اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے حرارت کا استعمال کرتے ہیں اور گھر کو روشن کرنے کے لیے روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔

ہمیں کھانا پکانے کے لیے آگ / حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

چیزیں دیکھنے کے لیے روشنی کی ضرورت پڑتی ہے۔

سورج کی روشنی فصلوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔

سرگرمی

بچوں کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنے اسکول کا دورہ کرے اور ایک گروپ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع جبکہ دوسرا گروپ مصنوعی ذرائع کی فہرست بنائے اور کلاس میں پیش کرے۔

نیچے دی گئی تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ روشنی اور حرارت کہاں زیادہ پہنچ رہی ہے اور کیوں؟

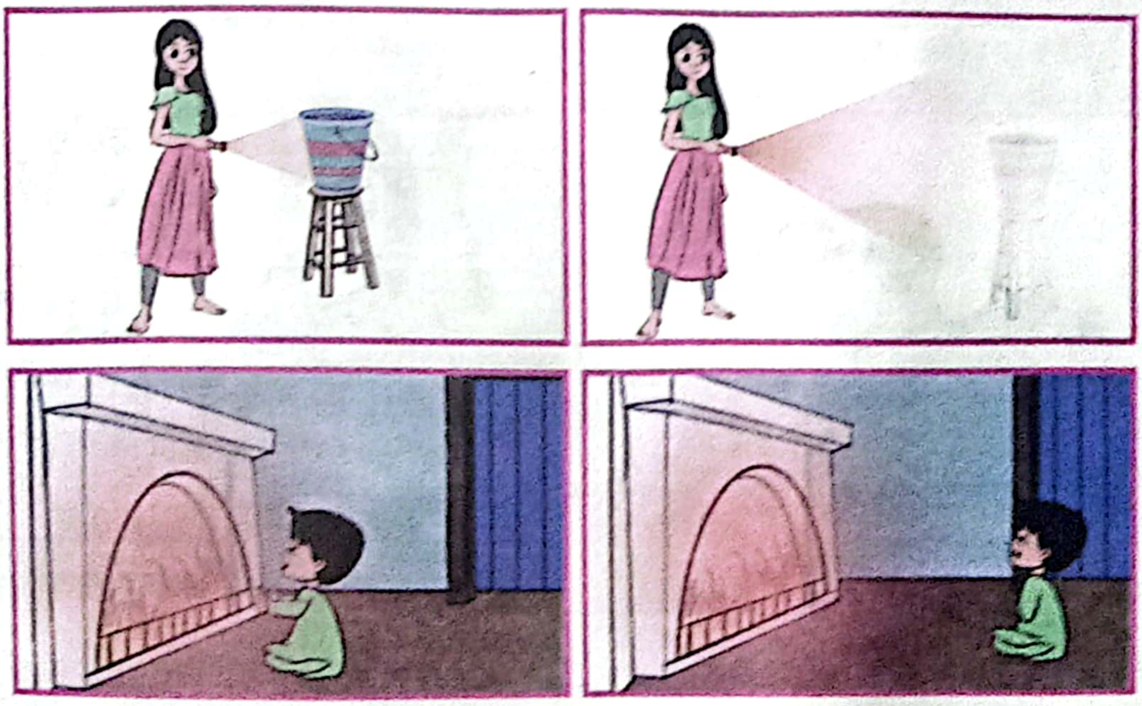

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

- سورج روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
- انگیٹھی یا ہیٹر کے قریب کھڑے ہونے سے کم حرارت ملتی ہے۔
- ہم اندھیرے میں دیکھ سکتے ہیں۔
- لکڑی کے جلنے سے روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2۔ حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی ذرائع کی شناخت کریں۔ اور ✓ کا نشان لگائیں۔

	قدرتی ذریعہ	مصنوعی ذریعہ
سورج		
بلب		
ستارے		
ہیٹر		
موم بتی		

CS CamScanner

سوال نمبر3۔ روشنی کے کوئی سے دو قدرتی ذرائع کی تصاویر بنائیں اور اُن کے نام بھی لکھیں۔

نام ____________

نام ____________

سوال نمبر4۔ سورج پودوں کے لیے کیوں اہم ہے؟ دو وجوہات لکھیں۔

____

____

سوال نمبر5۔ آپ کے گھر میں کھانا بنانے کے لیے حرارت کے کون سے ذریعے استعمال ہوتے ہیں۔ نام لکھیں۔

____

____

برائے اساتذہ:

بچوں کو حرارت اور روشنی میں فرق اور اُن کا استعمال بتائیں۔

12

دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیاء کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں
- اشیاء کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں

آمنہ اور مریم ایک ہی کلاس میں پڑھتی ہیں۔ ایک دن آمنہ نے مریم کو بہت پریشان دیکھا۔ آمنہ کے پوچھنے پر مریم نے بتایا کہ اسے گھر کے لیے ریاضی کا دیا ہوا کام (ہوم ورک) سمجھ نہیں آیا۔ آمنہ نے مریم سے کہا، پریشان نہ ہوں، میں آپ کو سمجھاتی ہوں۔ آمنہ نے مریم کو سارا کام (ہوم ورک) سمجھایا اور مریم سمجھ گئی۔ اس طرح آمنہ کی مدد سے مریم کی پریشانی ختم ہو گئی۔

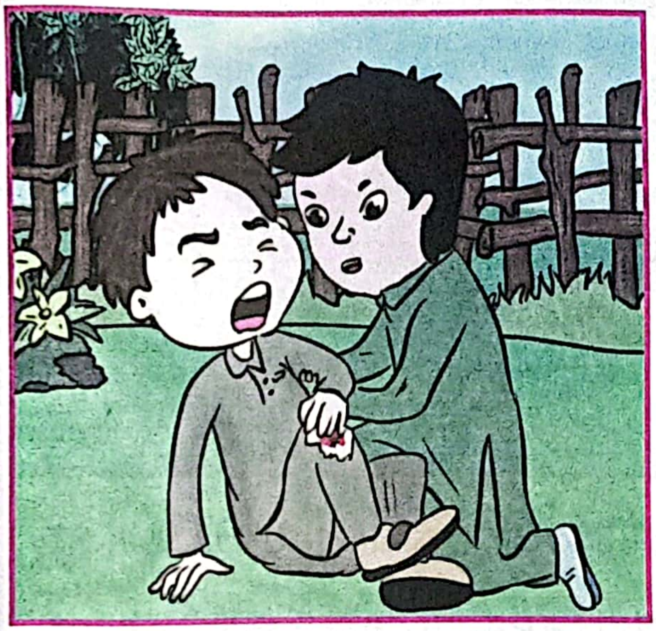

علی اور احمد دوست ہیں۔ علی ایک دن تفریح کے دوران کھیلتے ہوئے گر گیا اور اس کے گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ احمد نے علی کو اٹھایا اور استاد کے پاس لے گیا۔ احمد نے استاد کے ساتھ مل کر اس کی پٹی کروا دی۔ علی نے احمد کا شکریہ ادا کیا۔

روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے کی مدد

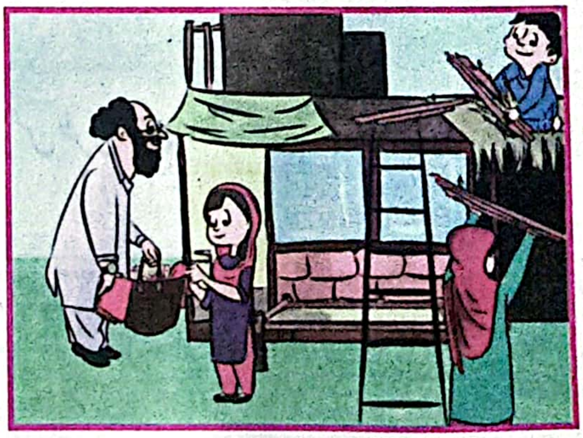

گھر میں والدین کی مدد

بزرگوں کی مدد

سرگرمی

ایسی صورتِ حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں نے آپ کی مدد کی ہو۔

چیزوں کا اشتراک

چیزوں کے اشتراک (Sharing) سے دوستی بڑھتی ہے۔ ہمیں اپنے کھلونے، کتابیں اور پنسل اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر استعمال کرنی چاہیے۔ گھروں میں ہم اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ اپنا کمرہ، کھلونے، ٹی وی اور فرنیچر سب مل جل کر استعمال کرنے چاہئیں۔

سرگرمی

کوئی سی تین چیزیں بتائیں جو آپ اپنے دوستوں یا خاندان کے ساتھ مل کر استعمال (Share) کرتے ہیں۔

باہمی انحصار

روز مرہ زندگی میں انسان ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گھر کی بجلی ٹھیک کروانے کے لیے الیکٹریشن کی خدمت لینا پڑتی ہے۔ اسی طرح پانی کا نلکا لگوانے کے لیے پلمبر اور گھر کی تعمیر میں مزدوروں اور کاریگروں کی ضرورت پڑتی ہے۔

پلمبر

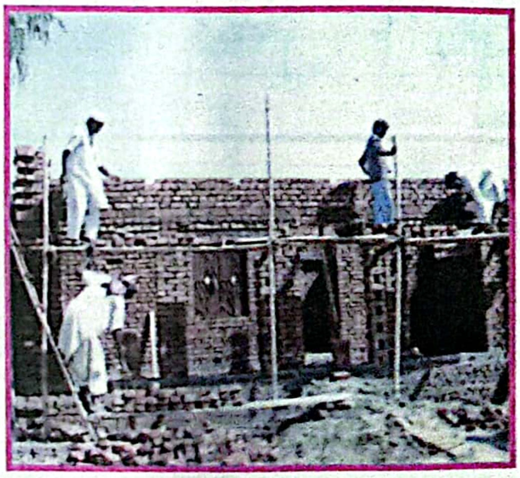

مزدور

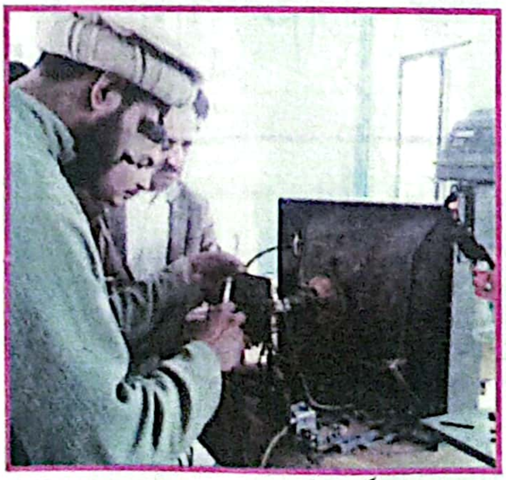

الیکٹریشن

مشق

سوال نمبر1۔کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
طبیعت خراب ہونے پر	اپنائیت بڑھتی ہے
دوسروں کی مدد کرنا	مزدور کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے
مل جل کر رہنے سے	ڈاکٹر کی مدد لیتے ہیں
گھر بنانے کے لیے	اچھی عادت ہے

سوال نمبر2۔اگر آپ کا دوست بیماری کی وجہ سے اسکول نہیں آیا تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

1 ____________________ 2 ____________________

سوال نمبر3۔اگر کسی علاقے میں سیلاب آجائے تو آپ لوگوں کی مدد کس طرح کرسکتے ہیں؟

1 ____________________ 2 ____________________

برائے اساتذہ:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی سے دوسروں کی مدد کے واقعات بچوں کو سنائیں۔

CS CamScanner

13

پیشے

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تصاویر سے کچھ پیشوں کی شناخت کر سکیں (تدریس، کھیتی باڑی، اور طب وغیرہ)
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں
- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں

روزمرہ زندگی میں روزی کمانے کے لیے ہمیں کوئی نہ کوئی پیشہ اپنانا پڑتا ہے۔ جیسا کہ کپڑے سینے کے لیے درزی، سبزی بیچنے کے لیے سبزی فروش، مریض کا علاج کرنے کے لیے ڈاکٹر وغیرہ۔ اس سے نہ صرف ہم روزی کماتے ہیں بلکہ دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔

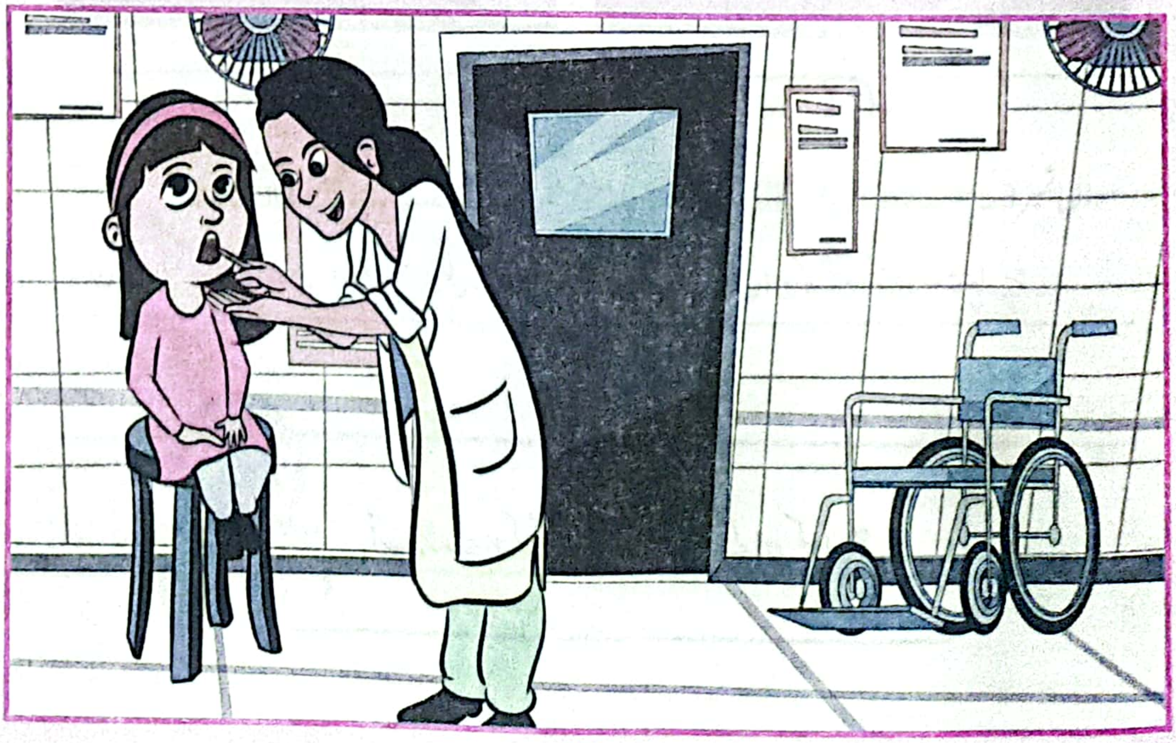

مختلف پیشے

دی گئی تصاویر کو دیکھیں کہ لوگ روزی کمانے کے لیے کون سا پیشہ اپناتے ہیں۔

پائلٹ

دھوبی

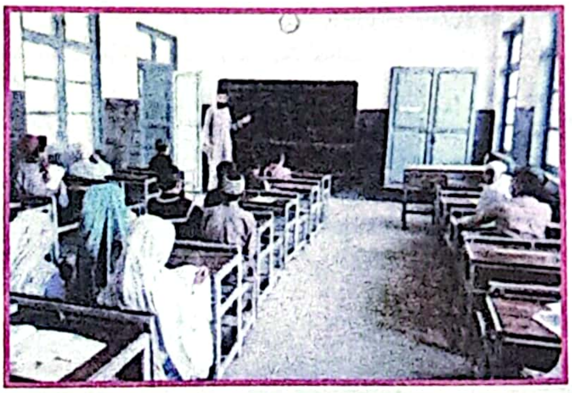

استاد

پولیس

ان تمام لوگوں کا ہماری روزمرہ زندگی میں اہم کردار ہے اور ہمیں ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

سرگرمی

آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے اور کیوں؟

مشق

سوال نمبر1۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیے۔

- پولیس ہماری حفاظت کرتی ہے۔ ☐
- گاڑی مرمت کرنے والے کو معمار کہتے ہیں۔ ☐
- اسکول کی پرنسپل اسکول چلاتی ہے۔ ☐
- حلوائی سبزی فروخت کرتا ہے۔ ☐

سوال نمبر2۔ ہوائی جہاز چلانے والے کو کیا کہتے ہیں اور وہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے؟

____

____

____

سوال نمبر3۔ سفر کے دوران اگر گاڑی خراب ہو جائے تو ٹھیک کروانے کے لیے کس کو بلائیں گے؟

____

____

____

CamScanner

سوال نمبر4۔ کالم "الف" میں دی گی تصاویر کے سامنے کالم "ب" میں پیشہ لکھیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ احترام کے قابل ہے اور وہ کسی نہ کسی طرح ہماری مدد کرتا ہے۔

14

دوسروں کا احترام

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابل عزت ہیں
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزت واحترام کے قابل ہیں
- ایسے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، اسکول کینٹین وغیرہ پر)
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے

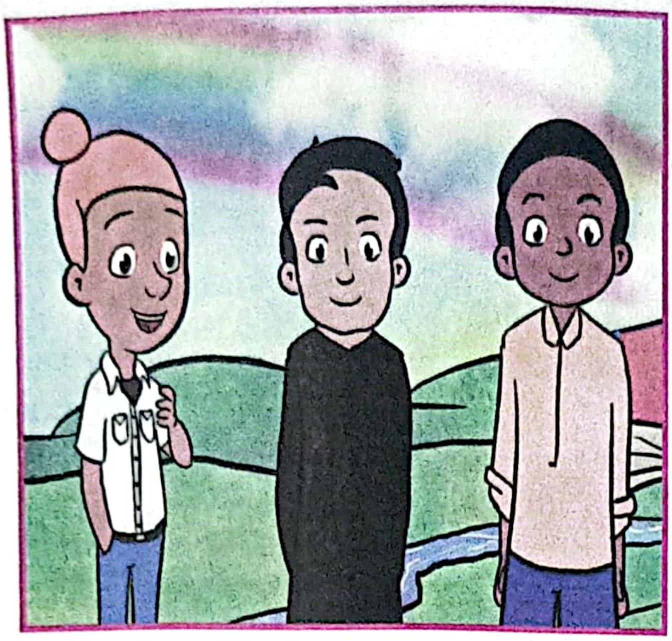

عدنان، ارجیت اور جوزف دوست ہیں۔
ان کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔
ان کی ثقافت اور ان کا رہن سہن ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی بات کا احترام کرتے ہیں۔
تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر اور عزت و احترام کے قابل ہیں اور اسی طرح ان کے حقوق بھی برابر اور اہم ہیں۔

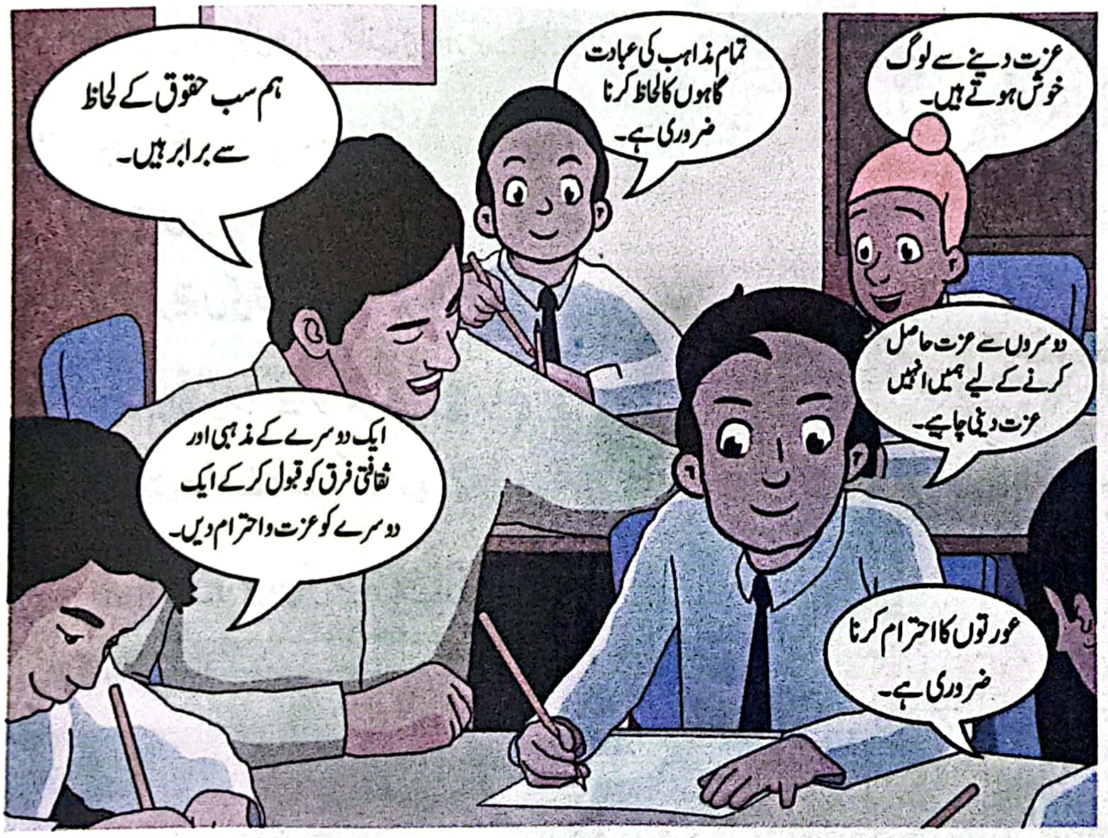

ایک دوسرے کا احترام کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادات ہیں۔

بزرگوں کی خدمت کرنا

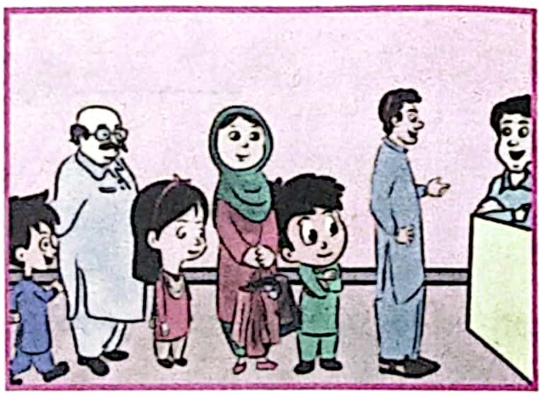

قطار بنانا اور اپنی باری کا انتظار کرنا

جماعت میں اپنی باری کا انتظار کرنا

سڑک پر اپنی باری کا انتظار کرنا

CamScanner

سرگرمی

کیا آپ کسی دوسرے شہر/صوبے/ملک گئے ہیں؟ اگر ہاں تو وہاں کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں کہ اُن کا لباس، رہن سہن، کھانا پینا اور روزمرہ کے معمولات کس طرح آپ سے ملتے جلتے اور کس طرح مختلف ہیں۔

مشق

سوال نمبر1۔ نیچے دیئے گئے بیانات پر صحیح ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیے۔

- لائن میں کھڑے ہوتے ہوئے دھکا دینا۔۔۔۔۔۔۔۔
- دوسروں کا خیال کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔
- ہر ایک کی عزت کرنا اور احترام سے پیش آنا۔۔۔۔۔۔۔۔
- ہر ایک کا مذاق اُڑانا۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر2۔ کوئی سے دو مواقع لکھیں جب آپ نے قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیا ہو۔

1 ____________ 2 ____________

سوال نمبر3۔ آپ دوسروں کا احترام کیسے کرتے ہیں۔ چند مثالیں دیں۔

1 ____________

2 ____________

3 ____________

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے 2023 سے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

15

عفو و درگزر

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اُڑانا مناسب نہیں
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ اچھا کرنا)
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہیے

آج سارہ کا اسکول میں پہلا دن تھا۔ وہ پریشان تھی۔ اُستاد نے اُسے ندا کے ساتھ بٹھایا۔ ندا کو شرارت سوجھی۔ وہ اس کو بُرے ناموں سے پکارتی رہی۔ سارہ کو بہت دکھ ہوا۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔ سارا دن اُس کا دل پڑھائی میں نہ لگا۔ اُس کی بے بسی دیکھ کر ندا اُس پر ہنستی رہی۔ چھٹی کے وقت سارہ خاموشی سے اُٹھ کر چلی گئی۔

اگلے دن دونوں جماعت میں آئیں تو ندا کے چہرے پر آج بھی شرارت تھی۔ سارہ نے اُسے سلام کیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ آج اُردو کا ٹیسٹ تھا۔ ندا نے بستہ کھولا لیکن اُسے بستے میں

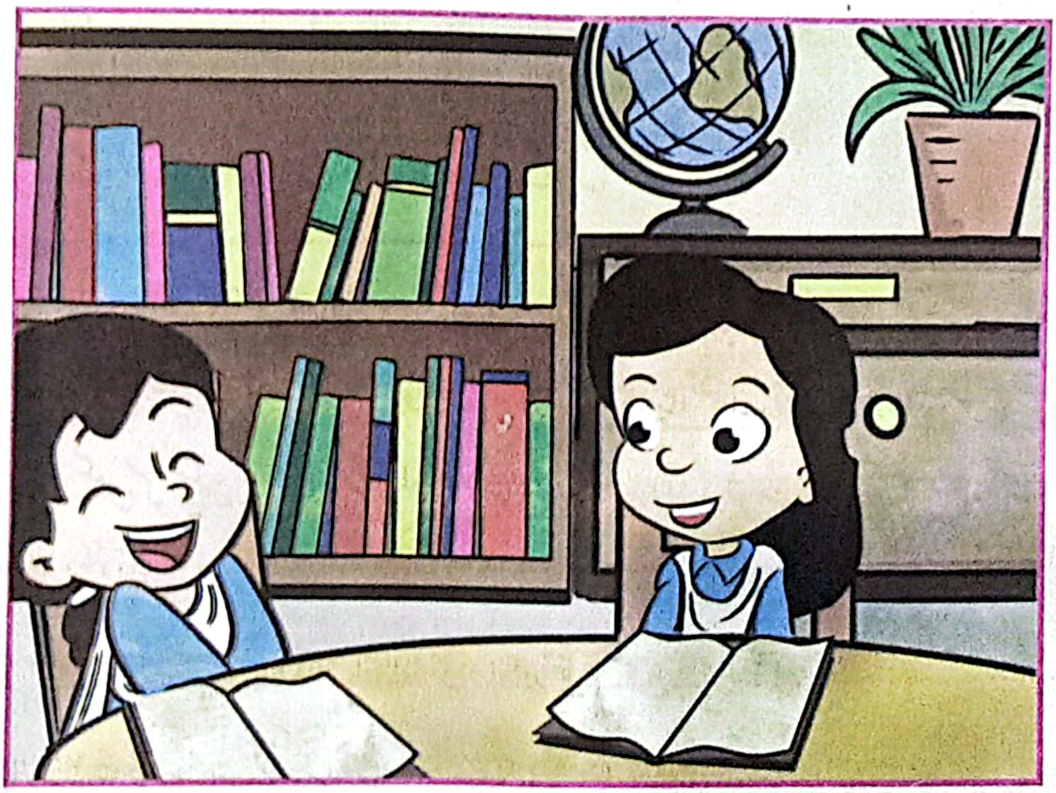

سرگرمی

بچے اپنی ذاتی زندگی سے کوئی ایسا واقعہ سب کے سامنے سنائیں جس میں اُنھوں نے کسی کو معاف کر دیا ہو یا کسی سے معافی مانگی ہو۔

پنسل نہ ملی۔ اب وہ پریشان ہو گئی۔ سارہ نے اس کی پریشانی دیکھ کر اس کی طرف اپنی پنسل بڑھائی۔ ندا شرمندہ ہو گئی۔ اُسے احساس ہوا کہ اُس نے سارہ کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا لیکن سارہ نے پھر بھی اس کی مدد کی۔ ندا نے سارہ سے معافی مانگی۔ سارہ نے اُسے معاف کر دیا۔ سارہ نے اُسے بتایا کہ میری امّی کہتی ہیں کہ معاف کر دینا اچھی بات ہے۔ ندا نے سارہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ سارہ نے کہا، آج سے ہم اچھے دوست ہیں۔

- ☺ ہمیں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔
- ☺ اگر ہم سے غلطی سے کسی کی دل آزاری ہو جائے تو ہمیں معافی مانگ لینی چاہیے۔
- ☺ اگر کوئی ہماری دل آزاری کرے تو بہتر ہے کہ ہم ان کو معاف کر دیں۔
- ☺ کسی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔
- ☺ دوسروں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔

برائے اساتذہ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ سے عفوودر گزر کا کوئی واقعہ بیان کریں۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر1۔ کیا ندا نے پہلے دن کلاس میں سارہ کے ساتھ اچھا سلوک کیا؟

____

سوال نمبر2۔ اگر آپ سارہ کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

____

سوال نمبر3۔ آپ نے کبھی کسی کو غلطی پر معاف کیا ہے؟ معاف کرنے کے بعد کیسا محسوس ہوا؟

____

____

سوال نمبر4۔ درگزر کرنے کے فوائد لکھیں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو سبق آموز اخلاقی کہانیاں یا واقعات سنائیں اور رول پلے کروائیں۔

16

غیر جانبداری

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی روز مرہ زندگی میں غیر جانبداری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں
- شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانبدار صورت حال کو غیر جانبدار صورت حال میں بدلہ جاسکتا ہے
- دوسروں سے جانبداری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لاسکیں

جنگل کے سب جانور برگد کے درخت کے نیچے جمع تھے۔ لومڑی نے سب کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔ یہاں جنگل کے بادشاہ شیر نے بندر اور ہاتھی کے جھگڑے کا فیصلہ سنانا تھا۔ سب سے

پہلے لومڑی نے بندر کو اپنی بات بتانے کے لیے کہا۔ بندر نے شیر کو سلام کیا اور کہا، بادشاہ سلامت! آپ کی حکومت میں مجھ پر ظلم ہوا ہے۔ یہ ہاتھی کئی دنوں سے مجھے تنگ کر رہا ہے۔ جس درخت پر میں جھولتا ہوں، یہ اسی درخت کی شاخیں توڑ دیتا ہے۔ میں نے اپنے بچوں کے لیے پھل جمع کر رکھے تھے کل اس نے سارے پھل چوری کر لیے۔ آپ مجھے انصاف دلائیں۔

سرگرمی

کیا روزمرہ زندگی میں آپ نے محسوس کیا کہ گھر یا اسکول میں آپ کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہو؟ (کوئی واقعہ بیان کیجیے)

اب لومڑی نے ہاتھی کو اپنا قصہ سنانے کو کہا، ہاتھی نے شیر کی طرف دیکھا اور کہا اے بادشاہ سلامت! یہ بندر جھوٹ بول رہا ہے، میں کئی دنوں سے اس کے علاقے کی طرف نہیں گیا۔ میں تو ساتھ والے جنگل کی سیر کرنے گیا ہوا تھا۔ ہاتھی کو یقین تھا کہ شیر اس کا دوست ہے۔ وہ اس کے حق میں فیصلہ سنائے گا۔ شیر نے دوسرے جانوروں سے پوچھا کہ کیا کسی نے ہاتھی کو بندر کے علاقے میں دیکھا تھا؟

بھالو اور کبوتر آگے بڑھے اور کہنے لگے، جی ہاں! بندر سچ بول رہا ہے، ہم نے ہاتھی کو اُسے تنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ شیر نے ہاتھی کی طرف دیکھا اور کہا، تم نے نا صرف بندر کو تنگ کیا بلکہ جھوٹ بھی بولا۔ تمھاری سزا ہے کہ ایک مہینے تک بندر کی خدمت اور اس کے لیے پھل جمع کرو گے۔ سب جانور شیر کے انصاف پر خوش ہو گئے۔ ہاتھی اپنے رویے پر شرمندہ ہوا اور اس سے اپنی غلطی مان لی۔ ہاتھی نے پھر ایک ماہ تک بندر کی خدمت کی۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ انصاف اور غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

سرگرمی

اخلاقی پہلو پر مشتمل کوئی کہانی جماعت میں سنائیں اور سبق کے نتیجے پر تبادلہ خیال کریں۔

مشق

سوال نمبر1 ۔ صحیح پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیں

- دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا اچھی عادت ہے۔ ☐
- اپنے حصے سے زیادہ لینا بُری بات ہے۔ ☐
- جو اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا وہ عظیم آدمی ہے۔ ☐
- زندگی میں ہمیں انصاف پسندی کو اپنانا چاہیے۔ ☐

سوال نمبر2۔ کیا بھالو اور کبوتر نے شیر کو سچ بتا کر اچھا کیا؟ اور کیوں؟

____

____

سوال نمبر3 ۔ اگر آپ شیر کی جگہ ہوتے تو ہاتھی کے لیے کیا فیصلہ دیتے؟

____

____

سوال نمبر4 ۔ زبانی بتائیں کہ آپ نے کہانی سے کیا نتیجہ اخذ کیا ہے؟

برائے اساتذہ:

بچوں کو انصاف پسندی کے نتائج بتائیں۔

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 304-07/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی اخلاقی دیوالیہ پن کو جنم دیتی ہے۔

قومی احتساب بیورو بلوچستان

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد   کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نشانِ عَزمِ عالی شان   اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت   پائِندہ تابِندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ سِتارہ و ہِلال   رَہبرِ تَرقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال   جانِ اِستقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر G.KN II-486/SNC.2020.(2022)

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2025	اول	214,000	مفت تقسیم